

Vol III
No 5



Wednesday
16th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGES
The Hyderabad Tenancy And Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953	161 207

Note — * at the beginning of the speech denotes confirmation not received

کے سلسلہ میں انکرج کو ہاور کے سامنے رکھا گیا اب ایک سیرا اسسٹ آرٹریل موور اب دی بل کے ہاور کے سامنے رکھا ہے اس سلسلہ میں انکرج کی سس ہاور کے سامنے آئی ہے اب ہم کو یہ طے کرنا ہے کہ سس کا ہو اس بدلہ میں جو اصول کی بات ہے ان میں ہاور کو بوجہ دلانا چاہا ہوں اسارے میں ہم حد جس میں اسے سامنے رکھیں وہ کسکل ضرور ہے لیکن انکو سامنے رکھنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم سس کسی کو بانی نہ کہہ دیں کا سلسلہ حلد سے حلد حل ہو

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

آج جو ساد ہارے سامنے آئی ہے وہ انکرج پر ہے جو آئے واری برطے کا حانیہ اور دوسری ساد میں اسسٹ کے طور پر ہاور کے سامنے رکھا چاہا ہوں وہ اسسٹ (Assessment) ہے میرا یہ کہنا ہے کہ آج کے حالات کے لحاظ سے جو ابھی ہاور میں بنائے گئے جاسکے اسسٹ کو سس بنا نا چہرے جہاں کوئی اضافہ نہیں آتا میں جس کی مثال دیتے ہو پھر ہوں وہاں جب رس کا سلسلہ حل کیا گیا ہو وہاں کسانوں کی بھائیوں الٹ (Adult) سہاویں اور عوم کو ایک جگہ جمع کیا گیا انکے سوزے ان رساوس کو عمل میں لانا گیا لیکن آج ہارے پاس حالت یہ ہے کہ جس سسری کے درجہ ہم رساوس عمل میں لائے والے ہیں وہ عوام کی حیثی ہوں سسری ہیں بلکہ وہ سسری ہے جو بھلی حکومت کے رہانہ کی ہے اور جو برطانیہ سے جس وزہ کے طور پر ملی ہے اس حرکت ملحوظ رکھتے ہوئے فیملی وولڈنگ کا نوٹ نام کرنے وقت اس کا حال رکھا جانا چاہئے کہ رسوب سانی اور دیگر قسم کی گزرت نہ ہوئے ہائے

یہ بھی ایک اہم فیکٹر (Factor) ہے اور جیسا کہ کہا جاتا ہے (Justice delayed is Justice denied) یعنی انصاف ملتے میں دیر ہو تو سبکی ہے انصاف ملتے تک وہ شخص حق بھی ہو جائے اسلئے رس کے مسئلہ حل کرنے تک دو میں سال گزر جائیں وہ بھر کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا میں جانتا ہوں برٹل جف مسٹر صاحب نے کہا کہ ۶ جیسے میں سب جس میں طے کر لی جاسکی اس سے جلتے بھی کئی پلس کے بارے میں ایسا وعدہ کیا گیا تھا لیکن ہاور ابھی طرح جاتا ہے کہ بعد میں کیا خبر ہوا حاجتہ کاس گرائس بل کے بارے میں یہ کہا گیا تھا کہ حلد ہی فیصلہ ہوئے والا ہے بھلے میں نہیں جانتا انعام انفرچائمنٹ (Inam Enfranchisement) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو یہ کہا گیا تھا کہ حلد ہی طے ہوئے والا ہے اور وعدہ کیا گیا تھا کہ ممکن ہے اس سس کے حق ہوئے سے جلتے ہی اسکو پس کر دنا جائے - ولنج انالس کے سلسلہ میں بھی یہ وعدہ کیا گیا تھا اور اس بل کے بارے میں یہ کہا گیا تھا کہ الگ الگ کسان نام کر دی جاسکی اس میں جیسی مشکلات ہیں وہ بھی

ملے کر دیکھیں اور فیملی ہولڈنگ کا بھی نہیں کر دینا چاہیگا۔ اسکا وعدہ تو صرف مسٹر صاحب کرتے ہیں لیکن کیا میں یہ اسٹڈ کر سکتا ہوں کہ یہ سب کچھ یہ سہیے میں ہو جائیگا۔
جیہے گے کے بعد یہ کہا جائیگا کہ حالات برقرار ہو نہ پاسکے اسلئے ہاؤزیس و رجسٹر سہیے کی دلت مانگی جائیگی و ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہاؤز اسلئے دلت دیئے ہیں کیا خاص ہے ہر کسی کی خاص ہے دلت مانگی جائیگی تو سبکو دلت سائیڈ دیتی جائیگی اسلئے میں دل کلتے ہیں نہ جیہے دلتے جائیگی لیکن میں ہیں سمجھا کہ یہ مسئلہ یہ ہے کہ ملے ہوگا اس لحاظ سے زمین کا جو مسئلہ ہم حل کرنا چاہتے ہیں و حل نہیں ہو سکتا لہذا میں کوئی ایسی سسٹم ڈھونڈنا چاہتے ہیں جس سے نہ مسئلہ ختم ہو جائے نہ ہو سکے ہمارے سامنے یہ سوال ہیں کہ حل مضمانہ ہوگا یا نہیں کیونکہ وہ بوسٹر کمزور ہی کر سکتی ہیں لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ لیسر (Lesser evil) کو سہا ہے انا و میں جو صرف مسٹر صاحب نے دیکھا ہے کمرچ کی سسٹم یا جو ہم نے سسٹم کیا ہے سسٹم کی سسٹم میں نہ دریافت کرنا ہوں کہ ح کے حالات کے لحاظ سے جو مسٹری ہے و جو حکومت بھری کو حلالے دل ہے و کیا کر رہی ہے جب ہم نہ دیکھتے ہیں کہ دو سال تک ادھر ایک قانون کے لانے کا وعدہ کیا جاتا رہا اور ادھر لا نہیں آئے ہیں ہم ہو گئی لیکن میں دل کے مسئلے کی خبریں سنی ہیں میں جس دن سامنے جائے ہم دیکھتے ہیں کہ اسکے لحاظ سے میں فیملی ہولڈنگس تک ریسرپس (Resumption) کیا جاسکتا ہے لیکن یہ بھی ایسا ہے کہ کھر چل گیا اور سچے بعد تو راجس لانا گیا ان میں سالوں میں رہے ہمارے پر ابوکس (Evictions) ہو چکے ہیں و سولس رسالہ ہیں و ہم ہو چکی ہیں سچے بعد دل انا ہے کہ میں فیملی ہولڈنگس سے بڑھ کر ہو تو ریسرپس ہو سکتا ہے

اگر وہ نہ مسئلہ حل کرنا ہے اور جو قانون عمل میں لانا چاہے والا ہے سکو کتابت بنانا ہے تو ایسی کمرچ کے معاملے میں سب کو دیکھنا چاہئے اور جی رہا ہے ہوگا ان ہنگ گراؤنگوں میں ہاؤز کے سامنے رکھنا چاہا تھا کمرچ کے بارے میں وی کی کرسٹیا جاری صاحب نے یہ دے دی ہے کہ یہ سائنسک میں ہے میں نہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو دوسرے سسٹم (Basis) ہمارے سامنے رکھے گئے ہیں و کس حد تک سائنسک ہیں اور ان دونوں میں کوئی زیادہ اور کون کم سائنسک (Scientific) ہے کہ ہم ہمارے سامنے ایک طرف تھیوری (Theory) ہے اور دوسرے طرف پریکٹس (Practice) عملی اعتبار سے دیکھا جائے و کمرچ سسٹم ہو گیا ہے لیکن اسکے باوجود آج کے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے اسسٹم کی سسٹم کو زیادہ مناسب سمجھا جاتا ہے بلکہ میں یہ دیکھتا ہوں کہ جو میں ہمارے سامنے رکھی گئی ہے اور جو میں اسسٹم رکھنے کلتے غلطہ کا حارھا

الک الگ کلاس کیلئے ۶۰۰۰ انکر طے کرتے ہیں اسکے بعد پھر منسل ہولڈنگ کے لئے نورس منسل (Conversion table) کا مسئلہ ضرور آئے گا۔ کسی کی ۱۰ اے کی رہی ہے کسی کی ۱۳ اے کی ہے کسی کی ۹ اے کی ہے اسکا کوئرس منسل ہونا پڑے گا اسامی ہیں۔ بلکہ کسی شخص کی انک بڑی رہی ہے اسکے ساتھ جسکی رہی ہے اسامی الک الگ کلاس میں ہوگا۔ اگرچہ دیکھا نہ گیا کہ صرف کچھ نالاک کاں سوال (۲۴) انکر رکھی جاتی ہے اسکے عطف کلاس طے کرتے ہوئے اسکا کوئرس منسل مار کرنا ہوگا۔ پھر وہ اور ڈرائی انک حکم ہووے اسکا کوئرس منسل مار کرنا ہوگا۔ یہ تمام گورک دھندے سامنے کھڑے ہو جائے ہیں میں ہاوس کو نہ پہلانا چاہتا ہوں کہ اسسٹ کا طریقہ کس قدر سادہ ہے ۹ اے والی حورس ہوگی ۱۱ اے والی اس سے کم ہوگی ۳ اے والی اس سے کم ہوگی اسسٹ سس میں نہ ہوگا کہ وہی کی ترب کے لحاظ سے اسسٹ کا حساب ہے اس میں کوئی کمزوری کا دھندا ہوگا۔ ڈرائی نا وٹ کی بھی ایسی تجدیدی ہوگی اسسٹ ڈارمٹ حو ۱۸۷۰ ع سے کام کر رہا ہے اسے اپنے عہدے سے اسسٹ کے حورس رکھے ہیں اس کو لکھ کر آگئے جلتے سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ نہ کہا گیا کہ جب سے مقامات ریسو دنگر کم رٹ رکھ لیا گیا ہے اول تو مجھے یہ سکر اسماں معجب ہوا ہے۔ جب ہاوس میں کرنس کے بارے میں کوئی سمجھتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہمارے پاس کرنس نالاک ہیں۔ اور جب جان ہولڈنگ کے فکرس کیلئے اسسٹ کو سادہ بنا دیا جائے ہے تو اس عرصہ کیلئے اب کہتے ہیں کہ کرنس ہے۔ جس میں نہ بوجھا جاتا ہوں کہ نہ لند کمیس کی سمجھ کیلئے کرنس۔ انریل جف مسٹر مجھے اجازت دیں تو میں اسے پہلانا چاہتا ہوں کہ انہی حورس میں کام ہوا اس میں کسی انک ادھ گاؤں کا نسل شوازی ہی ہوگا جسے دو دن ہمارے کم روئے سدا کا ہو۔ اگر سکندار میں نام لکھوانا ہے تو ۲ دن۔ چار دن تک میں نام درج کروانا ہے تو ۳ دن۔ یہ دھندے جلتے ہیں میں مانا ہوں کہ اسسٹ سے بھڑا سب نقصان ہوگا لیکن حورس بروئرز کا چارہا ہے اسکی وجہ سے عوام کو جو تکلف ہوئے والی ہے وہ کہیں زیادہ ہے۔ اور دیر پوری نہیں تجد کر پڑے گی۔ صرف کچھ کہ کسی ریسٹارے میں ہولڈنگ حاصل کرنے کا سوال ہوتا ہے۔ اسکو بڑھائی ہے۔ پھر نہ دیکھا پڑے گا کہ اسکی کہاں کہاں کسی کسی رساب میں نسل پٹواریوں سے مواد حاصل کرنا پڑے گا۔ اسکے لئے سے جرح کرنا پوری کرنا کلف اٹھانا پڑے گا۔ ہم ابھی طرح جاتے ہیں کہ ہمارے ملک کی کیا حالت ہے۔ اسسٹ سس رکھتے سے جو بھڑا سب نقص رہے گا اسنا ڈراؤ نہیں کیونکہ حورس نسل بنانا ہوگا وہ ملک کے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے زیادہ نقصان دہ ہے اسکے بحال پہل ہولڈنگ ۳ روئے راولو کی نا جو کچھ بھی ہو معرکوں میں کسی کو کوئی عذر نہیں ہونا۔ ہر شخص اسے گھر سے حساب لگا لگا کہ مجھ کو انی رہی ملک کی انی رہی

حاجی کو الگ الگ دھائے رکھتے جارہے ہیں برساتی ندیوں پر احباب وہ سب
ہیں رہ گئے

یہ بھی کہا گیا کہ کم سے کم ساری سہولت بھی ہو جائے اور نہیں اب تک ساری سہولت
ہیں ہو جائے جسکی وجہ سے تجدیدگی پیدا ہو گئی ساری سہولت میں مدد ملان ہوئی ہیں
اسکو کہ بطرح ماحول رکھا جائے گا لیکن اس کے لئے یہی راستہ 66ء حاسکا ہے پہلے
منظمت کو ۔ اس پر راز دنا حاسکا ہے اس طرح سوال مل لیا حاسکا ہے میرے حد
انریل دوسو لے کہا کہ اسے کئی معایات ہیں جن میں ایک کھس میں دو روپے روپو
ہے اس کے بارو کے ہی کھس میں جس میں وہی ہی رہی ہے مالگرازی درجہ روپہ ہے
جب انہ واری کم زیادہ لگاں گئی ہے اور اسکی وجہ سے ایک جگہ درجہ روپہ اہ واسکے بارو
ہی دو روپے ہیں تو نہ انہ واری میں ہی علوم ہو جاتا ہے جو دوس اب کو انہ واری
میں جس اے والی ہیں اس سب پر حواس اس کا جارہا ہے وہ خود اسکا جواب ہو جاتا
ہیں اس کے ساتھ ساتھ میں اسکا حوالہ دینا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اس میں ڈیفینٹنس
(Definiteness) ہے مسئلہ کو حل کرنے میں اس سے فائدہ ہوگا میں غاویں سے
نہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اب ساعدہ کچھ معمولی نمائندگان جو ہوئی ہیں ان پر
اکٹھا نہ کرنے ہوئے آئندہ سب ہی تجدیدگان نہ لکرا جائے ہیں ؟ اس سبب میں
جو بالکل سیدھا پر سچ ہے وہی اس مسئلہ کو حل کرنے میں زیادہ کار آمد ثابت ہو سکتا
ہے

یہ بھی کہا جا چکا ہے کہ فعلی نوٹ نلو نوٹ ہونا چاہئے ۔ چاہئے جو سرورے
ہو جائے اس میں سرورے میں جو دے جائے وہ اسی لحاظ سے دے جائے ہیں کہ ایک
فعلی ایک سل کی جوڑی سے کسی کلس کریسکی ہے چاہئے دہائیوں میں جو یہی سرورے
میرات ہوئے ہیں وہ اسی لحاظ سے ہوئے ہیں اور وہی حیرے جو سبک ہولڈنگ کے
ڈیفینٹنس (Definition) میں باقی ہیں ۔ اسی طرح فعلی ہولڈنگ اس سبب
بیس (Assessment basis) پر فکس ہو رہی ہے کہ طور پر ہو سکتی ہے ۔
اور اس سبب میں تراکے بڑھے ہیں کافی گھاس مل سکتی ہے ایک اعراض نہ بھی
سامنے آئے کہ ری اسسٹ (Re assessment) میں ایمانہ نہیں ہو جائے میں
کہہ چکا کہ یہ حالات کی تبدیلی کے ساتھ ہو جائے ۔ جسے نئی نالی نا درجہ اب میں کمی
رہا نہ ہے اور انہ واری ٹو سائے رکھا گیا ہے ۔ ہمارے سامنے یہ مسئلہ اصرح میں کیا
گیا کہ ہر عبت پر حاکم دیکھا پڑے گا کہ پچھلے میں سالوں میں کیا پروڈکس رہا
اور کیا اوسط تھا اس کے لحاظ سے یہی رہی جھوڑنا چاہئے ۔ نہ ملے کرنا ہوگا ۔ اگر ایسا
ہو وہ میں سمجھتا ہوں کہ نہ لند رہا اس دس سال میں بھی عمل میں آنے والے ہیں
ہیں ۔ لہذا کم سے کم لوکل انریا میں ہر قسم کی سوائل میں ادویج پروڈکس دیکھا ہر
انڈیوینل نو ہیں دیکھا ۔ کیا وہ نہ دیکھے والا ہے کہ ہر انڈیوینل لے جو ڈھب 5

رہی فصلی ہولڈنگ لئے رہی چاہے ۔ سبب دس روپہ ر لٹا گیا ہے اگر وہ نہ ہو ۔
روپہ رکھا جائے و اسکو مارنا سندھ روپہ نہیں اس لحاظ سے اسکو ملے گا جاسکا
ہے نہ حد حرس میں نہ ہی ہم محسوس کرتے ہیں ۔ اور اسسٹ پیس کو ہم
جانب سمجھتے ہیں اس سے اس کا مسئلہ حل کرنے میں آسانی ہوگی ۔ دو حروں ر
بوجہ دلائے ہوئے میں انہی پر رقم کروگا ۔ عام طور پر یہ جاتے کہ جب ہم فصلی
ہولڈنگ کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمارے دیوب اس واسطے لڑتے ہیں جساکہ
رہی ہمکو ملے والی ہے فصلی ہولڈنگ رہی ہو چاہے اس طرح کی عیب ہوئی ہے ۔
میں جانتا ہوں کہ جب مسٹر صاحب اس میں کسان ہوئے ہیں وہ جادو کا لٹا کھڑا
کئے ہیں یہ جھوٹا لٹا جانا چاہیے ۔ سو روپہ میں ایک ادبی گروپ سرکریٹا ہے
جب ہم نے کل سبک ہولڈنگ کو سامنے رکھا تو اب بے ہاری الحاح پر ارزاہ مہربانی
سبک ہولڈنگ دینے کا وعدہ ہم کے ذریعہ کیا ہے اس وجہ سے نہ محسوس ہو رہا ہے کہ
پرویکٹ ٹسٹ لئے اگر اب سبک ہولڈنگ دے رہے ہیں تو میں اسل کرونگا کہ ہم
کی بجائے ملے رکھیں اسوب ہاری مانگ ہے نہ بولڈار کو کئی رہی ملتی چاہے ۔ برادر
کو ۲۶ روپہ سبک وخص دے جائے ہیں ۔ وہیں کسی نہی گئی اسکا حال رکھتے
ہوئے کہ بولڈار کو رہی چھوڑنے والے ہیں تو انہی رہی چھوڑنے کے و اسی رہی
نہ لڑنے کے قابل ہو سکیں ۔ کہتے ہیں کہ لنگوی ہی رہی چاہے (Crocodile
tears) مگر مجھ کے آسپ بوجھ میں دوسری طرف ہم چاہے ہیں کہ زیادہ و س
نکے لئے رکھی چاہے جو زیادہ رہی رکھیں ہیں اور دوسری طرف دھوی جھا کا نام
لنا چاہیے اور فصلی ہولڈنگ بڑی چھوڑی گئی ہے ۔ کس کو فصلی ہولڈنگ دینے والے
ہیں ۔ فصلی ہولڈنگ لئے وہ کس کو اب ایک فصلی ہولڈنگ چھوڑنے والے ہیں ؟
مسئلہ یہ ہے کہ ڈیپوں کے پاس سے رہی لئے وہ نہی رہی لئے سکیں ہیں ۔ دوسری
طرف برائے نام جو کاس کر رہے ہیں سرواہری لند لارڈ ہیں انکے جاتے اس جمار
کو بڑھا دیا گیا ہے جہے نہ بڑا اوپار و اس ناد جاتے ۔ جساکہ اوپس نہ کم ہو سکا
مہا اور بڑے سکا نہا ۔ جب مسٹر صاحب جہے معاف فرمائی اوپکا نہی ہی جاتے
بولڈار ڈسوال آنا ہے و انکا نام جھوٹا جھاننا ہے اور لند لارڈ کا سوال آتا ہے ۔ اکا
نام بڑا سوچانا ہے ۔ اوپس میں قدم میں وری دینا کو چھالنا چا ہمارے جب سیر
صاحب کا ہند نہی وری دینا کو یہ قدم میں چھالنا چاہا ہے ۔ فصلی ہولڈنگ کا تصور
کسان کو دینے کی ضرورت میں ہے کس کو کسا رہا ۔ چورسکے ہیں کس سے ؟ جہیں
کہتے ہیں بولڈا بڑا ہے ۔ یہاں نہ عرصہ نہا جانا ہوں کہ نہ کہا گیا کہ سہ ۔ ع کے
معاملہ میں ہمارا اسڈنگ مل بڑھا ہوا ہے ۔ میں س اوپ کو لند لارڈ (Land
lord defence) کا قانون سمجھا ہوں میں اسکو سامنے کھائے ہمار ہیں ہوں کہ اسکے
سپا اب نے کوئی قانون لانا ہے ۔ انکی اکا ہداری کا سوپ سوپ ہونا کہ خود اب اس

ہائوں کو لائے۔ نہ قانون انکی پارتی میں پس ہوا کسی مرتبہ دہلی کو بھاگا ہوا۔
ہوائی جہاز میں اور وٹلوں میں۔ سائے کہ اب بھی گئے ہوئے ہیں اور اے والے ہیں
ان تمام ہائوں کا اثر ہے کہ اب بے کھاکہ لکھا بھائی بسک ہولڈنگ چھوڑ سکے۔ ہزاری
حد و جہد کے بعد اپکو مانا ہوا۔ بلنگے میں حد و جہد ہوائی اب بے وغان ووجوں کو
بھجکر اویں حد و جہد کو ہم کیا۔ اس مسئلہ قانون کو ہزاری حد و جہد کی وجہ سے لانا
چارہا ہے۔ منظم بند کسان میں منظم ہے۔ سکس ہم انکو لانا ہوا۔ جب ہم اویں
کو روک سکے ہیں تو اب جب دوسرا قانون اسطرح آ رہا ہے اور اس میں حورکھا گیا ہے
اویں کو اسطرح نکالا جاسکا ہے نہ بھی سوچ سکے ہیں۔ نہ حورٹائی ہزاری اور حکومت
کی ہے اس لڑائی کے سجدہ میں کچھوں آدمی کی طرح اح کی ہزاری کانگریسی حکومت جس
پر حاکم داروں اور رسنداروں کا کان اثر ہے اور اس اثر کی وجہ سے حورڈا ہوا ہوا ہے۔
کس (Concession) دنا ہوا اور اب اس میں ورہے لیکن ہمارا
دہلی بھاگنے کی کوشش نہ کجائے۔ منلی ہولڈنگ کا نام دے سے ہر ایک کو منلی
ہولڈنگ بلنگی نا سوپر وائسری لنڈ لارڈ کا بھلا ہوا جس کھا جاسکا۔ ہولڈنگ کو کا
چھوڑے ہیں۔ ہلاسم حاصل رہی کسی چھوڑے ہیں۔ ہلاسم (۱۵) انکڑ دھاریے
کی رہیں چھوڑنا چاہے ہیں نا کھا کرنا چاہے ہیں صاف صاف معاملات طے کرے گئے
آپ بار ہوا ہے۔ انگریزوں سے اب بے نہ طریقہ ورہ میں لائے۔ انوں سے بھی اسامی
کا۔ سہ ۱۹۹ میں کچھ دنا پھر سہ ۱۹۹۳ ع میں کچھ دنا پھر سہ ۱۹۳۵ ع میں
کچھ دنا اور پھر سہ ۱۹۴۶ ع میں کچھ دنا اور اب حورکچھ بھی رہ گیا ہے وہ آئندہ
دہگے۔ کل ہم سے کھا گیا کہ صبر سے کام لو۔ آرٹل میں کلوا لری بے رہنا کہ آہستہ
آہستہ سب ہورہا ہے مجھے بولارڈ لیلنگ کو کے زمانے میں نا لارڈ وٹنگڈن کے زمانے
میں حورطرح کی تردیدیں ہوں وہی زمانہ ناڈ آگیا کہ صبر کرہ صبر کا بھلا سہا
ہونا ہے۔ میں نہ کھا چاہا ہوں کہ وہی جس میں انکو ورہ میں ملی ہیں۔ ہڈ وسان
کے کسانوں کی منظم حد و جہد کی وجہ سے حورموقع بلنگا ہے اسکا حمال کرے ہوئے
آپ کو آگے بڑھا چاہے۔ نہ سوچے کا حورطریقہ ہے اور حورہم کو ورہ میں ہلاسم لیکو
ہیں چھوڑنا چاہے۔ نہ کچھوں آدمی کی طرح سوچے کا طریقہ کام میں دے سکا۔
حورہانہ کھا چارہا ہے وہ درست ہیں ہو سکا۔ منلی ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں نہ
کہہ سکا کہ نہ سوپر وائسری لنڈ لارڈ (Supervisory landlord) کی منلی
ہولڈنگ ہے۔ کسان کو حورکچھ بلنگا وہ بسک ہولڈنگ کی وجہ سے مانگا۔ لیکن منلی
ہولڈنگ کو بڑھا چڑھا کر اگر رکھا جائے تو راند میں ہم کو جس میں مل سکی۔
رہش (Resumption) کے دفعہ درجہ میں آویگا تو ناویگا کہ وہاں آپے
کے لوٹ ہولس (Loop-holes) رکھے ہیں۔ آرٹل حورج مسٹر اور اوں کے
سامنے بڑے وکلا ہیں۔ اوں کی بڑی تربکشی بھی۔ لوٹ ہولس کسے ہداکے جاسکے

ہیں نہ اون کو معلوم ہے لیکن میں ہاوس سے ادنا نہ عرص کروں گا کہ فیملی ہولڈنگ کے لمبی پھٹنے میں نہ آئی مجھے سری کرسپا حاری سے بھی جی کہنا پڑا کہ آپ فیملی ہولڈنگ کا نام جوڑ دھے کوئی اور نام دھے کیونکہ فیملی ہولڈنگ کے الفاظ کا کافی ار ہوا ہے اس لیے نہ مانا حال جو صرف مسٹر صاحب نے پند کیا ہے اوسکو اپنی نظر سے دور رکھتے ہوئے صاف صاف طریقہ پر سوچے فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں سرپلس لینڈ (surplus land) کا تعلق انا ہے لیکن اسکو ساڑھے چار گونہ تک بڑھانا چاہے تو ہم کو مرپلس ریس سے والی ہیں ہے اور پھر نہ قانون کسی کے تولداری قانون کے سوا اور کچھ نام نہ ہوگا اوسمیں بھی کچھ عرصہ ہیں لیکن وہ بھی جہاں ہم کو ملنے والے ہیں اس میں امنوں کے صاف صاف رکھا ہے کہ (۱) انکر سے زیادہ نہیں لے سکے اگر ۶ انکر سے اور ہو تو ریس نصف نصف باقی حاسگی اور گر ریسس (Resumption) کرنا ہو تو کسی کرنا ہوگا نہ کہا جاتا ہے کہ چارہ نہ قانون حدوسان کے سے توں سے آگے ہے۔ لیکن میں عرص کروں گا کہ تولد روں کے سلسلہ میں کسی کا قانون اٹھا ہے اور سیلنگ (Ceiling) کے سلسلہ میں ماحول فردس کا قانون نہ کے قانون سے بھی آگے ہے وہاں اسسٹ بسس (Assessment basis) پر رکھا گیا ہے وہاں بھی کانگریس کی حکایت ہے اور وہ مقام بھی دلی سے نزدیک ہے وہاں نو اسسٹ بسس پر رکھا جاتا ہے لیکن ہم دلی سے دور ہیں اور جہاں اسسٹ بسس پر ہیں رکھا جاتا کرسپا حاری صاحب کے محسوس (Suggestion) کا اثر وہاں زیادہ ہونا چاہیے تھا وہاں پر اسسٹ بسس پر رکھا گیا اور چارے جہاں انکریج بسس (Acreage basis) پر رکھا جا رہا ہے جس سے پروکاری اور رسوب حوری کا سلسلہ نکلتا ہے نہ راج مارگ ہے جو رسوب حوری اور پروکاری کے لیے رکھا جا رہا ہے نہ کون رکھا جا رہا ہے؟ میں ہاوس سے کہوں گا کہ اس شعبہ میں نہ آئی نہ مورواپری فیملی ہولڈنگ (Supervisory family holding) ہے اور نہ ہر اون کو مان لیا جاتے۔ کیا اب سچ مع اسسٹ بسس کے حالات ہیں؟ کل انریبل صاف مسٹر صاحب نے کہا تھا کہ آپ اپنے عرص سے بوجھے آپ اپنی جہاں پر ہاتھ رکھ کر سوچے میں آج اون سے اور انریبل جس اب دب ساند (Hon Members of that side) سے بوجھا چاہا ہوں کہ آپ اپنی جہاں پر ہاتھ رکھ کر کہتے کہ کیا آپ اسسٹ بسس کے سچ مع حالات ہیں؟ برص کرنا چاہے کہ ڈرائی لینڈ (Dry land) (۲) کلیے (۱) روپہ رکھے گئے اور وٹ لینڈ کے لیے (۱) روپہ نوکا سکی ہیں کہ آپ میں سے چھ سے لوگ اس باب پر نار ہوا ہیں اگر میں نہ آرگویمٹ (Argument) کروں کہ آپ کے جو ۲۴ انکر بلاک کٹیں سوائل (Black cotton soil) کلیے رکھا اوسکا ڈھائی روپہ اسسٹ ہو سکتا ہے لہذا ساڑھے چار گنا کا چاہے تو وہ (۶)

روپہ ہو سکتا ہے لہذا ڈرائ لڈ کے لیے (۶) روپہ رکھے وروپ لڈ کے لیے (۶) نکر کے لحاظ سے () روپہ ہوجائے ہیں نو لڈ ب سکو منظور کرنے کے لیے نار نہ ہوجاسکے کہ اس سبب ب میں بھی رکھا جائے گا کی رائے اس میں ہوجاسکی کہ اس پر سوچی؟ وہاں نو ب کے آئیکس (Objections) (لڑھک جاسکے کیونکہ وہاں رسد رکھو زیادہ میں مل سکتی اور کسانوں سے آب زیادہ میں ٹھہج سکتی اوس وقت سمیت سس کلے آب میں ہوجاسکے نگریری میں ایک مہوہ ہے کہ One man's honey is another man's poison وہ جان بھگ آتا ہے جب میں بڑھ جاتا ہوں تو وہ آب کے لیے سہا میں جاتا ہے ورنہ کسانوں کے لیے ہارن (Poison) ہوجاتا ہے اور جب سس کم ہوجاتا ہے تو وہ ب کے لیے ہارن میں جاتا ہے اور ہارے کسانوں کے لیے سہا میں جاتا ہے اگر امانداری سے دیکھے تو معلوم ہوگا کہ کرس ہے اسی کرس ڈھارنس کی رنور سے ملوم ہوگا کہ رنور ڈھارنس میں کرس ہے سلسٹ ڈھارنس میں کرس ہے پسل پواری کرس میں سلا میں ایک لی کو دس جگہ پھرنا برتا ہے رڈ کی وب بر عمل میں کی جاتی جب حالات میں ہیں تو ب کو نہ مانا تو جگہ اسسٹ سس لانا ہی بھگ ہوگا گر ۳ یا ۵ انکر ہیں جائے تو میرے دوپ ب ۳ یا ۵ رکھے کی جو ریم پیس کی ہے میں اوسے مانے کلے بازار ہوں اگر اب سمجھے ہیں کہ دو روپہ بڑھا ٹھیک ہے تو رہا لے کم ہو چکی ہو سکتی میں اسکو زیادہ کرنے کے لیے بھی نار ہوں لیکن اس مسئلہ کو حل کچے آج ہارے سامے نہ سوال ہے کہ دو میں سہوں کے اندر اس مسئلہ کو حل کر دیا جائے اس میں رسوب حوری اور پمکاری کی کم سے کم گھاس ہے اور عرب کسانوں اور فولداڑوں کو جو حود کاس کرتے ہیں اس کے بعد بھی میں حاصل ہو سکتی ہے فلی ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں نے ٹہ ترورل آپا کے سامے رکھا ہے ایک آرڈرل میرے فرما دیا کہ اب کے دیکھے میں اور ہارے دیکھے میں کوئی فرق نہیں ہے اس لحاظ سے تو کوئی فرق نہیں کہ اب میری طرف دیکھ رہے ہیں اور میں اب کی طرف دیکھ رہا ہوں لیکن نہ فرق ہوئے کہ میں اپورس سامے پر نشا ہوں اور اب وہاں سپرے ہیں اس لیے میں ابھی اسسٹ کے سلسلہ میں ہاؤس سے کہوینگا کہ ہارے ملک کے اح و حال میں میں نے اس کے پس نظر اسسٹ پیس بہ معافہ انکرج سس زیادہ مناسب ہوگا اس لیے میں آرڈرل موور آب دی پل سے اپل کرونگا کہ وہ اس کو سوجی اور سمجھی اگر وہ اس پر عور کر سکیں تو اسکو مانے کلے بازار ہوجاسکی اس کے بعد انکرج کے مانے میں جو اسسٹ ہے میرے دوپ اسے حیال ہاؤس کے سامے رکھ سکے میں صرف یہ کہنا چاہوینگا کہ اگر انکرج کو پیس رکھا جائے تو جیسا کہ ہم سمجھے ہیں فرما ۵ سے لکرونگا نا اس سے بھی زیادہ ہوجاسکا اس وجہ سے میں سمجھا ہوں کہ میں کوئی فرق نہیں جانی

کسی نام کی بھی اسے جو عرف کی ہے وہ اسے اسے ملے بھی عاوی کے سامنے رکھی ہے۔ وہ اب سکی مادہ کر کے کلیے دوبارہ عاوی کے سامنے رکھا جاتا ہے۔

The central concept is that of an economic holding which should be determined according to the agronomic conditions of different regions on the following principles

(1) It must afford a reasonable standard of living to a cultivator

It must provide full employment to a family of normal size and at last to a pair of bullocks

اسی نہ دو حیرت رکھی گئی ہے۔ ایک ہل جوڑی سے مارل مائر کا ایک حاندان جسکے ۵ ارکان ہوں مل سلاٹ کرے اور ایک ریسرل سائڈز سے اس کے ایک ہونا چاہیے۔ یہی اسکا پرسنل انداز ہے۔ ہمارے پاس ستر مادہ بھی ایک کسی ۱۹۹۳ ع میں قائم ہوئی جسکو ایک ایک انوسٹمنٹ ڈی حیدر آباد لسٹ کے نام سے موسوم کیا گیا۔ اس نے بھی اس حیرت کا حاطہ کرے ہوئے کہ ایک فصلی کلیے کسی ایک ایک ہولڈنگ ہونا چاہیے جسکا کہ میں نے ملے سلاٹ کہ وہ ایک ریسرل سائڈز آف لاف میں سے کر سکے۔ انہوں نے بھی کم از کم ایک بلو نوٹ یا ورک نوٹ پر عور کر کے ہوئے ۱۹۹۳ ع میں نہ لاری فرار دیا کہ ۵ انکر ڈرائی ور ۸ انکر میں ہونا چاہیے۔ اس کے بعد مادہ ۱۰ اگر میں ریفارم کسی نے بھی ہے سائڈز کو اس (Reise) کا کہ اسکو ابورس اور رولنگ مائی کوئی بھی مول میں سے کر سکے۔ یہ کیونکہ انہوں نے ۸ روپہ کی ایک کو بیس فرار دیا۔ مجھے نہ عرص کرنا ہے کہ اوپر سلاٹ ہوئے میں کو سامنے رکھے ہوئے اور فاسو اور پلانٹے جو بیس دیا ہے اسکو بیس نظر رکھے ہوئے میں نہ عور کرنا ہے کہ آج کے حالات میں ہماری معیشت کے لحاظ سے فصلی ہولڈنگ کسی ہونی چاہیے۔ اس میں اپنے ومار عاوی کے سامنے رکھے سے ملے میں اس میں کا ذکر کرونگا جو مووراف دی مل نے فرار دی ہے۔ انہوں نے انکر بیس کو بیس فرار دیا ہے۔ مووراف دی مل نے ابی جلی اس میں نہ سلم کیا ہے کہ اگر روپیہ کو بیس فرار دیا جائے تو اس میں میں جب آسانی ہوگی۔ لوگوں کو سمجھے کیلئے جب آسانی ہوگی۔ جاہل کلسکار اسکو سامنے سے سمجھ سکیں۔ لیکن آگے جکر انہوں نے اسکو ان سائسٹک سلاٹ ورکھا کہ اس میں جب سجدگان ہوگی۔ اب میں یہ پوچھا جاتا ہوں کہ ہمارے پاس جو اس میں سلاٹ کی طرف سے ہونا ہے وہ کن حالات کے میں نظر کرنا چاہیے۔ اس میں کن حیرتوں پر عور کرنا چاہیے وہ میں عاوی کے سامنے رکھا ہوں۔ جب کسی میں کا اس میں کیا چاہیے تو اسکی اے واری در بند کی جاتی ہے۔ آنا وہ ۱۲ اے ۸ اے ۸ اے کی میں ہے اس کے لحاظ سے اس میں سکریم نا میں رٹ میں لگانا چاہا۔ بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اور جب میں دوسری حیرت دیکھی جاتی ہے۔ وہ کو بیس میں میں در عور کرنا ضروری ہے میں آج کے سامنے رکھا چاہا ہوں اور نہ کہ آنا ان پر فصلی ہولڈنگ کے معر کر کے وہ بھی عور کرنا

نا چاہئے یا نہیں سوچ نہ فیکرس دیکھے جائے ہیں سس آف کمیونیکس
(Means of communication) براکریسی فمارکٹ (Proximity of Market)
کلائمٹک کنڈیشنس (Climatic Conditions) کنڈیشنس ف لبر
(of labour) ونالو اف لنڈ (Value of land)

Value of land as ascertained

- (a) by sale and mortgage or
- (b) by rental values

وڈ آف اگرکچلچر (Mode of Agriculture) سورسز اف اورنگس (Sources
of Irrigation) رن ٹال (Rainfall) لوکل انڈسٹریز (Local
Industries) ن حروں کے علاو اور بھی حروں دیکھی جاتی ہیں میں زیادہ
بعضل میں ہیں جانا لکھی ان دس یوایس پر غور کیا جاتا ہے میں ٹال کے طور پر
آنکے سامے حیدرآباد کے وٹ لنڈ کو رکھا ہوں مویم برٹ کو لکھے آئے اسے
ڈسٹنس میں ۵ نا ۶ انکر وٹ لپ رکھا ہے اس حوالہ لکھ میں کیا ہذاوار ہوگی
وز اسکی کیا مہم ہوگی اسکو مارکٹ میں لائے کے کیا احراہاب ہوئے لکھی اگر
اسی میں اگر ایک دہان میں ہوو اسکو مارکٹ میں لائے کیلئے بہ زیادہ احراہاب
ہوئے کیونکہ وہاں سس آف کمیونیکس میں ہیں نوکیا ب اس دہان کی فعلی
ہولڈنگ بھی ۶ انکر وار دے ہیں اما ہی ہیں میں آنکوائنک اور اگر اصل بھی
دیا ہوں صلح بر بھی میں انک کے کیلئے ہلاک سول ۶ م انکر رکھی گئی ہے اور
عہاں آباد کیلئے بھی وہی ہے لکھی بر بھی کیلئے حواسٹ ہے وہ عہاں آباد کیلئے ہیں
ہو سکا کیونکہ وہاں ٹارس ہیں ہوئی اصلے وہاں محط ہوئے ہیں انک جگہ کے فعلی
کو جو ۶ م انکر میں رکھا ہے دوسری جگہ کے ۶ م انکر میں رکھے والے فعلی کے
برابر اکیم ہیں ہوئی لہذا وہاں کے رن ٹال کا اندازہ کرتے ہوئے وہاں کا اسٹے
زیادہ ہے اور دوسری جگہ کا کم دو بھر حوصلہ ہولڈنگ انکرج کی سس بر ہوگی وہ
کس طرح صحیح ہوگی نکا قانون ایسا ہونا چاہئے کہ کسی کے حق میں نا انصافی ہو
میں نہ نوجھا جاتا ہوں کہ آف انکرج بر رکھیں تو اس سے جو نا انصافی ہوگی اسکو
کس طرح دور کر سکتے ہیں اب پاس اسکی کیا دراجع ہیں کیا آپ وعد کر سکتے ہیں کہ
اس طرح نا انصافی ہوگی میں نا بدتر اور عہاں آباد کے فعلی ہلا سکا ہوں جہاں ہر سال
لحظ پڑتا ہے اسکی ترحلاف بر ہواڑہ میں اسے علاقے بھی ہیں جہاں ۵ سال میں
دنک دہ مرتبہ محط پڑتا ہے نوکیا اسی صورت میں ان دونوں کے ساتھ ایک ہی عمل
کرتے ہیں نا انصافی ہوگی بر بھی نا بدتر میں جہاں دو ڈھائی روپہ رنوسو کی میں ہے
پر ہڈ اورنگ آباد میں روپہ سوا روپہ ہے زیادہ رنوسو کی میں ہیں ہے نہ حالاں

ہے کہ اس صاف آن صاف یعنی اودھ صاف ادھر صاف کنٹا اسٹانڈا کرنا چاہے
ہیں وہ جس ایک رہیں پر انا - ن سببہ ایک کر کے محبت کر کے کچھ بنا کرنا ہے
ب اسکے حق میں دو انصاف کرنا ہیں چاہے لیکن ایک ۲ - قصد طے کے لئے جو وہ
ہیں چاہا کہ جو رکھا اور کسے بنا ہوئے گھاس کسا ہونا ہے نہ گھاس چاہو رکھائے
کا ہے انکوسا کے کاسٹ کس طرح ہوئے ہے آب اس طبقہ کی طرف داری کرنا چاہے ہیں
انریل حب سے بڑے حال ہی میں کہیں اپنی ایک اسٹیم میں کہا ہے کہ وہ ہیں سے
سے ہیں جس میں عمل کی ضرورت ہیں ہوئی جس میں ہے ایک اگر تکلیف کا سبب یہی
ہے میں سے نہ اسیار میں بڑھا ہے

سری بی رام کس راؤ آرٹل ممبر مجھے معاف کریں میں نہ کہہ سکتا کہ سہری
ممبر کو وہ غلط طریقہ نہیں نہ کریں میں نے نہ کہا تھا کہ بعض لوگ نہ سمجھے
ہیں کہ دو سے سبب اور رزاع سے ہیں جس میں کسی برس کی کی ضرورت ہیں
ہوئی نہ سمجھ کر ہر سبب اس میں داخل ہوا ہے اس میں عمل کی ضرورت ہے لیکن
لوگ سمجھے ہیں کہ اسکے لئے برس کی ضرورت ہیں اور اس طرح سے اس میں
کردہ ہیں جس سبب کہ ابھی کہا جا رہا ہے نہ سہرا اس میں نہا جسکو حار میں غلط
سہری کا گیا

سری انا جی راؤ گوالے ممبر اسکرپس میں خود آرٹل حب سہری ممبر کے
وہ موجود ہیں نہ لیکن اسیار میں جو کچھ بڑھا سی کو میں ب سہری کا بے
جو کہا و بھک ہوگا کل خود اس طرح انہوں نے برس کی معرفت کی ہے فریکل برس
(Physical operation) عمل اس (Mental operation) کی
اگر تکلیف میں وہ وہ ہے ہزاروں ایکڑ رہیں میں عمل اس برس اور فریکل اس برس کر سکتے
ہیں سو سو کر سکتے ہیں جاری عورتیں کر سکتی ہیں اسکو کہتے کرنا کہا
جاسکتا ہے تو اسے لوگوں کو کہ انہوں کی معرفت میں لانا جاسکتا ہے لیکن میں سارو
کہ اس سے دل حبوں نے عمل اس برس اور فریکل برس سے اگر تکلیف کا سبب ہیں کا
ہے انکے حق کو محفوظ کرنا ہمارا فرض ہے انکے حق کو ب محفوظ کر سکتے ہیں لیکن
ہم اسے لوگوں کو سے لہلہ سہری و بدل کلاں سہری کو محفوظ کرنے کے لئے
اے ہیں ہم انکو بھٹ رکھنے حب سے سبب لے کہا کہ ہم کسانوں کے
نہ ہذا سے ملتی رکھتے ہیں ہم کسانوں میں سے ہیں جسک ہم نے ہیں ہمیں
اس سہری ہم انکے حق کی حفاظت کر سکتے اور انکے لئے لڑ سکتے ہم ان کسانوں
کی طرف سے س اے ہیں کہ اس دو دو ہزار انکر رہیں ہم چھوٹے کاسکاروں
کے حق کو لے لڑ سکتے ہم نہ کہتے ہیں کہ آج اسے کاسکار جو اسل اسل بدل کلاں
سہری (Small & Middle class peasantry) کہلاتے ہیں اور انکے ساتھ ساتھ
جو لگان دار ہیں انکے حق کی حفاظت کر سکتے کس طرح سے نہ ہیں کہہ سکتے انکے

عس کرے۔ میں بعض لوگ اک دہ ہنگلے کو رکھ لے رہے ہیں اس طرح اون کی ذی زراعہ (۶) فی سہتہ راہہ ہوئی کئی مقامات پر (۸) فیصد بھی ہوئی ہے۔ ہم نے ان لوگوں سے ہمہ حال معلوم کر کے عدلی طور پر حاح کر کے عد اور حالات کے عسی مساند کے بعد ۱۰ فیصد میں کیے ہیں۔ ہم نے جو امڈسٹ میں کیا ہے اوس بری کے لیے جو دای عس کرے ہیں اور جس سے (۸) فیصد روئے کی مددی ہو سکتی ہے (حرجہ جائے کے بعد) وہ ۱۰ یا ۱۱ کرے۔ اسی طرح باعاب میں اگر ۶ یا ۱۰ کر رہے دجائے اور وہ دای عس کرے تو اوس میں بھی (۸) فیصد روئے کی امڈی ہو سکتی ہے۔ اسی طرح ہلاک کاں مانی درائی لند اور محفل بااب میں ہم نے ۱۰ فیصد دے دی ہے۔ لیکن وہ لوگ گھر میں سہکر زراعت کرے ہیں ہنگلوں پر بھروسہ کرے ہیں۔ نہ داب خود اس میں عس ہیں کرے دسے لوگ اس ارنا میں ۸ سو روئے کی امڈی ملتا ہیں کر سکتے۔

نہ میں ۱۰ ہوں کلار (۶) میں دابے عس کرے والی فصلی ۶ سو روئے کی مددی بنا کر سکتی ہے اوسکو معارف مراد کر دسے لوگوں کے لیے ہم نے انکرج بنانا ہے۔ ہم نے عام طور پر اون کے امراضات وغیرہ کا حساب کیا ہے اور دوسرے عروں سے معلوم ہوا کہ ۲ فیصد انورج انا ہے۔ نہ انکرج خود دے ہیں اگر (۱/۲) یعنی (۳۲) فیصد بھی رکھا جائے تو بھی اسے لوگ خود داب سے عس کرے ہیں وہ لوگ اس انکرج میں سے ۸ سو روئے کی امڈی کال کیے ہیں۔ گو ہارے میں اسسکسی میں ہوئے ہیں کسوا اسگر کی رپورٹ بھی میں ہوں ہے لیکن اوس میں اسسکسی میں ہیں۔ جہاں اوسکے حساب سے حرجہ ہوا ہے اوسکے علاوہ حرجہ نکال کر وہ کے اسسکسی کے لحاظ سے عام طور پر ۱۰ فیصد حرجہ بنانا گنا ہے۔ ہم اسی فصلی کو نمونہ قرار دیکر حل رہے ہیں۔ لیکن محفل باعاب میں ہم نے دای عس کرے والوں کے حالات کا معامہ کیا تو عدلی طور پر سمجھ نہ اہد ہوا کہ ان کے لیے حرجہ رکھا گنا ہے وہ عس کرے ہیں اس میں ۲۵ سے ۳۳ فیصد کی گنجائش ہے۔ اور اس کے باوجود بھی (۸) سو روئے اونکی حالص امڈی ہو سکتی ہے۔ سلکٹ کسی کی رپورٹ میں کلار میں (۱/۲) سائل کا ذکر کیا گنا ہے۔ اس کلار میں (۱) مانی پر محفل امراضات کیے گئے ہیں۔ اسکی پہلی رندنگ کے وہ بھی اس رکائی امراضات ہوئے۔ اب کلار میں (۱) کو کالکر درپ مددی وغیرہ کی میں لیکر کسی میں کہاں رکھا جائے اوس کے معانی ایک حرجہ اسسٹ کے سرب میں ای ہے۔ لیکن محفل میں جو انکرج بنانا گنا ہے کہ بری کے لیے ۶ یا ۱۰ کر بھی جیتی رہی ۶ کر اور باص میں ۶ انکر اور ہلاک کاں سائل میں اچھی رہی ۲ کر انکر اور باص میں ۶ کر اسی طرح جسکی میں اچھی رہی ۸ کر اور باص میں ۲ کر وغیرہ نہ کس طرح سے ہو سکتا ہے۔ میں انواں کے سامنے لانا چاہا ہوں۔ جو انکرج بنانا گنا ہے اور داب سے عس کرے والے ایک خاندان کے لیے عدلی ہولڈنگ کا جو بصورہ نام کا چارہا ہے اوس کا لحاظ کرے ہوئے اگر اب ۱۰ کی میں ۲ یا ۸ کر یا ۸ کر رکھے

کے ہیں اسی صورت میں ساڑھے چار گنا اون لوگوں کے لئے کیا جائے ورنہ کیلئے
روس مل سکی ہے ۴۶ سو روپہ کی جو فعلی ہولڈنگ بنائے ہیں اوسیں روپہ کی رس
جائے کے حد بھی (۴۶) ورنہ نکل سکیے ہیں لہذا ساراوں لاکھوں مل اگر آب
بالسکے واون کے ہے اسی رس میں نکل سکی کہ رنہ چڑھا جائے لیکن روائی
اعراض کے لئے ساڑھے چار گنا فعلی ہولڈنگ کا جو روپہ رکھا گیا ہے جسکے متعلق ہم
بے اندیشہ ہیں کی اوسکے لحاظ سے رنہ کی روس مل سکی ہے ان کا کہی لحاظ میں
کئے اس میں ہے اگر ایک کرا لیکر حاصل کئے ہو بیوڑا کم پورا زیادہ ہو سکتا ہے ۔
لیکن ہم نے اکھول طر بنائے جائیدادوں کا حساب کئے اور دریافت کیا ہے ۔

آج فعلی ہولڈنگ کا جو معیار ملایا جا رہا ہے وہ اوسط قطعہ کے لوگوں کا معیار
بانا جاتا ہے ۔ نہ ملانے ہی کہ اس سے ۸ روپہ کی آمدنی ہوگی وہ ایک حویک جائے
ہیں وہ نہ کہتے ہیں کہ اب ہمارے جائیداد کیلئے ۸ سو روپہ دیے ہیں جو ہاری
رہنمائی کیسے رہے گی ہمارے ملک میں ہم معلوم کئے دلائیے اور اگر ہم در
ہوجاویں دیکھا دگا اس قسم کے سکوک و سبائیکے دن میں ملے ہوئے ہیں وہ
نہ سمجھتے ہیں کہ ۸ سو روپہ کی رس رہنے والی ہے اور ان رس جائے والی ہے آج
لوگ ایسے کمپوں میں ہیں حالانکہ سال نو نہ رہیں لے کے مواں ہے نہ دے کا
رس صرف اسی صورت میں ہی لے سکتی تھ اگر لوگوں کی آمد سب سموس میں ہے
اگر ایک رو کس کم ہے تو وہاں صرف لے دئے ورنہ سب ایک ایک دے
ہیں اس ساڑھے چار گنا رس چھوڑی جائیگی میں موور ف دی مل کو نہ حاج
دیا ہوں کہ وہ ۳ مل لوگوں سے ڈھکر میں ملے سکیے اگر وہ مل سکتے ہیں
تو مل میں کہ کہیں لاکھ انکر میں وہ حاصل کر سکتے ہ تاکہ ملے اموں مل ملایا
دیا کہ وہ ۹ مل لاکھ انکر میں حاصل کرنے کی توقع کر رہے ہیں لیکن میں حلیہ
کرنا ہوں کہ ۳ مل لوگ نہیں کہیں کرنے میں مشکل مل سکتے کمپوں کہ
لوگوں کو ملنے سے معلوم کرا دیا گیا ہے کہ ان رس میں چھپے وائے میں جسکے لئے احزاب
اور دیگر ذرائع استعمال کئے گئے اسیں اصح ہوسا کر دیا گیا ہے وکلوں سے گوں
لے مسورہ بنا اور غصہ کی طرح وکلوں لے نہ بدوہ دنا کہ میں میں قسم کلنے سے
جسکے دھجے کے طور رگرسہ درہ د سال میں اسی رس میں قسم میں کہ اس سے ملے
کہیں بھی میں ہو میں میں چار مل ملے لہذا ہر رد ہارا انکر رس کے مالک
میں اب انکے نام دو مواں کا بھی نہ میں ہے ان لے سے میں اور رس داروں کے
نام میں اس رس کا نہ کر دیا ہے اسی سال حکومت کی جانب نہ میں سرکولر جاری
کیا گیا ہے کہ مساب کی کارروائیاں مل دیک دی سری رہی ہیں انکو حلیہ میں
مسورہ آں کیا جائے اسلئے ہوا لوگوں کے میں سے کہے جا رہے ہیں ان سب حروں کا
مجموعہ ہے کہ اس مل کے رنہ مستدر رسا ملنے والی نہیں وہ میں میں قسم ہوجی

ہیں۔ آپ صرف دوسو سی سو حارہوا کرتے تھے۔ دارہیں بددھی سے اگر کسی کے بچے ہیں اور رشہ دار بھی ہیں تو اسے ہی ساد ونا رے رسداریوں سے آپ زمین لے سکے ہیں۔ لیکن مجھے واسے لہگ بننے کے معنی بھی سمجھ میں ہیں۔

آپ نے سلیگ ساڑھے چار رکھی ہیں۔ میں اس لی راس عطف طریقے بھی ہیں سوچ رہا ہوں کہ ہماری سلیگ کم ہوئے کی وجہ سے رسداریوں سے زمین لے سکے ہیں اور وہ غریبوں میں تقسیم کجاسکی ہے اگر آپ کچھ زمین لے بھی لیں تو وہ مالی نظر انداز نہیں ہوگی آپکی جو کمیشن جاری ہے وہ جاسی ہے۔ وہ فرمی ہے۔ فصول ہے۔ اگر آپ حد لوگوں سے زمین حاصل بھی کر لیں تو اس سے ہمارا زمین کا مسئلہ حل ہوئے والا ہیں ہے۔ اسلئے میں اس پل کو اس عطف نظر سے بالکل نکار سمجھا ہوں

اس قانون سے تو میں ایک اور خطرہ محسوس کرنا ہوں اور سمجھا ہوں کہ اگر آپ زمین اب جن لوگوں کے قبضہ میں ہے وہ چھپے جب ڈا احسان ہونا آپ مولداریوں کے لئے ہمدرد سمجھے جائے اگر لے دھلیوں کو روکا جاتا۔ وہ سمجھے کہ جمہوری حکومت کے ہمارے فائدہ کئے اچھا کام کیا ہے۔ لیکن جن لوگوں نے اسے دیوں تک کمیشن کی اور سو ریس کو (Severe Operation) برداس کیا اس آج ایک ہسک ہولڈنگ دکر آپ مان زمین مولداریوں سے چھپے والے ہیں۔ اگر وہ فوری زمین بھی جو نو ہسک ہولڈنگ کا ٹکڑا ہو واسکے مول کے ایک ایک کو بھی چھسکر رسداریوں کو دینے والے ہیں۔ اس پل میں آپ نے نہ بلانا ہے کہ مولدار کو ایک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ لے کا حق ہیں ہے لیکن رسداری کو فروج کر کے کا حق ہے مولدار کو نہ بھی حق ہیں ہے کہ ایک فعلی ہولڈنگ حاصل کر لیں کے بعد بھی زمین پاں ہوں مولدار پر ہیں کر سکا کہ رسداری کو زمین فروج کرے۔ ہ رسداری کے صواب نہ رہے کہ وہ جائے نو مولدار کو سے ورہ وہ دوسرے شخص کے ہا زمین فروج کر سکا ہے۔ ایک طرف و فعلی ہولڈنگ حاصل کر کے کا حق تو اب ان لوگوں کو دینے میں زمین زراعت معلوم ہیں جو سمجھ کو۔ میں جانتے لیکن دوسری طرف جو لوگ ساٹھ سال سے کسب کر رہے ہیں ان میں ایک فعلی ہولڈنگ سے زیادہ حارے کا حق ہیں دے۔ اسلئے سمجھ کیا ہوگا۔ سمجھ ہ ہوگا کہ رسداری دوسرے عمر زراعت پسہ لوگوں کو زمین فروج کر کا اور دوسرے لوگ کہہ کر کہ وہ دانی کسب کئے ہیں زمین خریدیں گے۔ اس سے سمجھا مولدار لڑے نہ لے رے دحل ہو گئے اب لے لی زمین دانی زراعت کر کے والوں کئے پاج سال کی مفت و چلے سے رکھی ہیں اسلئے دوسرے لوگ سمجھوں گے زمین حارہی ہے دانی زراعت کے نام سے درحواست دکر مولدار کو بددحل کر کا۔ مولداریوں کے معنی سے اب کا کا رو ہے اور اس میں بددحل کر کے کا آب لے کو سا نا راسہ نکالا ہے وہ میں ہاوس کے سامنے رکھ رہا ہوں

جو ۲ ی جھوڑی جارہی ہے اس میں ٹاسکار اسی زندگی بنا کر لیا ہے۔ ایک آرسل
میرے کہتا ہے کہ اسی میں انصاف ہے۔ ایک جہاں سے زیادہ نصیب کرنے کا مطالبہ کرنا
ہوگا ہے۔ ایک آرسل میرے کہنا کہ ورکنگ کلاس کا مسک وچ ۲۶ روپے ہے۔ ہم
وسے لوگوں کے لیے ۳ روپے کی یہی جھوڑی ہے اس سے زیادہ کس طرح طلب
کر سکتے ہیں اس طرح واعدات کو وڑ مروڑ کر بس کا حانا ہے۔ میں ان آرسل میر
سے وجہا ہوں کہ کیا اس مسک وچ کے ساتھ ڈس ایلوس ہیں دنا حانا وہ کیا ہوا
ہے کیا وہ اسی ۲۶ میں سال ہے۔ اگرچہ اس کو کوئی چھانا حانا ہے۔ ایک طرف
یو یہ کہتے ہیں اور دوسری طرف جہاں روپس کا سوال آتا ہے یو یہ کہتے ہیں کہ کیا
اہیں اس وچلی ہوڈنگ روپوم کرنے کا حق ہے جہاں دیکھے اسنا حق بھی نہ دے یو
بھلا وہ اسی زندگی کس طرح ہر کر سکتے ہیں انکے ہوں کی بعام کسے ہوگی گھر
کے اندر حاب کسے حل کئے دوا کا کیا انتظام ہوگا ۸۔ سب سوال اس وچ سانس آئے
ہیں۔ میں پوچھا ہوں آپ ۳ وچلی ہوڈنگ کے روپس کا حق کون دے ہیں کیا
اہیں ایک وچلی ہوڈنگ ۵ میں دنا کا حق ہے۔ نہ سوال کیا حانا ہے یو آپ اہی
راں میں یو لھا کر کہاں تک حلائے ہیں کہ نہ لے ہو سکتا ہے۔ کیا بیسٹ طے کو
زیادہ رکھا ہیں حانا ہے۔ حاسا لے بھی اس کو الوو کتا ہے۔ میں کہہ سکتا کہ حاسا میں
بھی ۵ میں لہر کا سم ہے۔ ہم بھی کہتے ہیں کہ آپ عادی لہر سے کام لےجے۔ داں
عس کی ضرورت ہیں حسطر آج تک آپ اسے نو کروں کے درمے سے کام حلائے آئے
ہیں۔ ہم اس میں کوئی دخل ہیں دنا حانا ہے۔ لیکن ان عرب لوگوں سے میں حاصل
کرنے کا حسرتا ہوگا جو خود اسی عس سے کام اعام دے ہیں۔ وکس طرح زندگی
ہر کر سکتے حاسا لے عادی لہر کو حائر رکھا ہے۔ ہم نہ پانی لےجے ہیں یو آپ
کہتے ہیں کہ اسے نہ کسے ہو سکتا ہے کہ سوی حاکر داے ہوے۔ ہم کچڑ میں
لب پ ہو کر حل حلائیں۔ اس طرح ایک حسرتا ہوڑ مروڑ کر بس کرنے کی کوپس کی
حی ہے۔ آپ دیکھتے کہ راتے کا عاصہ کیا ہے۔ اس بل کے ذریعہ یو آپ ان لوگوں کے
بڑے میں کو فام رکھا اور مصبوط کرنا حانا ہے حوچلے سے اہا بڑاں حلائے ہیں
آپ اسی لوٹ کھسوٹ کو جاری رکھا حانا ہے۔ آپ اگر تکلہر کے بڑے طے کو
دیکھیں۔ انکی کیا حال ہے۔ آپ انکا پوری پھر فائدہ کرنے والے ہیں۔ بلکہ عصاب
ہی کر رہے ہیں۔ آپ حایح کچے۔ کیا ہوئے والا ہے۔ آپ عربوں کے نام پر پھول یو
بچے ہیں۔ دھوئی حجام سب سندھی ان سب کا فائدہ کر دے کا دعویٰ یو کرتے ہیں
مگر انکی حاضرت انکے حوی کے عطل سے عملا سے موڑے ہیں۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ
یہ ایک ہوڈنگ کو وچلی وڈنگ کا نصف ہائے۔ نہ حسرتا میں ٹسکس میں بھی اور
سنگٹ کسی میں بھی ہیں کنگی اسکا مطالبہ اڑھانا گیا۔ لیکن آپ اس میں سوچا ہیں
چاہے۔ اسکے برخلاف آپ مرید مسجد گیاں پندا کر کے اس طے کو پرساں کرنا حانا ہے

ہیں۔ دراز عورت کچھے ان لوگوں کی کیا حالت ہوگی؟ آپ ۱۰-۱۱ لوگوں کی سحاری سے روٹ لیکر ایک قانون نو بنادے رہے ہیں لیکن ناد رکھتے جب آپ عوام کے سامنے حاسکے ہو آپ کو سو سالے کی صورت میں رہیگی۔ یاد رکھئے کہ آپ کو عوام کے سامنے اونکے ووٹس مانگئے کلمے پھر جانا ہے۔ آپ ابھی کیا صورت بناسکے۔ اسکو سوچ لیجئے۔

میں دو ایک سٹ اور اپکر اپی ضرورت کم کرونگا۔ مجھے یہ کہنا ہے کہ صرف اپکر بیج بیس ہی زیادہ مناسب اور قابل عمل ہے۔ اس قانون میں یہ پایا گیا ہے کہ نہ کام ہو جسے میں مکمل ہوجائیکا۔ میں کہہونگا کہ اس میں پیچیدگیاں ہیں۔ یہ قانون برا ہو یا بھلا مگر اسکو عملی جامہ پہانے میں آسانی صرف اسسٹمس سے ہی پیدا ہو سکتی ہے۔ اسسٹم بیس میں صرف دو کوپس ٹلس رہسکے۔ بری اور حسکی کے۔ مابقی چیریں اسکے لحاظ سے ورک اوٹ کر لیا جاسکتی ہیں۔ اس سے لینڈ کمپس کو کسی لسی ہی پراس میں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور اسکے ساتھ ساتھ عرب رعانا کو بھی حواء بحوالہ پریسائیوں میں سلا ہو کر اپی جس حالی کر لے کی نوٹ ہیں آئی۔

آپ کا قانون سمل (Simple) طور پر عمل میں آسکا۔ گو ہم انگریج میں اسسٹم بیس کہتے ہیں لیکن اگر آپ کسی وجہ سے اسسٹم کی سس ہیں مائے میں تو میں سکلڈ آٹریبیو اسسٹم ہے جو موجودہ حالت میں آپکی پرب بندی سے زیادہ سائنٹیفک (Scientific) ہے۔ پرب بندی کا معیار جو رکھا گیا ہے اس پر اس وجہ سے ہم اختلاف نہیں کر رہے ہیں بلکہ مختلف طریقے پر سوچ رہے ہیں اور سوچکر میں اس سجدہ پر چھپا کہ پرب بندی کے طریقہ سے بل کو حلد عمل میں لاسکے ہیں۔ جوڈ کو پیچیدگیوں میں یہ ڈالکر اسکو عمل میں لانا حاسکا ہے۔ کنورس ٹیبل (Conversion table)

انک میں بلکہ کسی کوپس ٹیبل بدلنا پڑیگا۔ اعلیٰ درجہ کی ریں ہو تو کسی رہیگی اس کا کوپس ٹیبل آسکا۔ رنگڑ ہو تو کسی ہوگی۔ تری ریں میں آپ اعلیٰ قسم کی اور ادنیٰ قسم کی ہو تو کسی کسی رکھیں گے۔ حسکی میں بھی اعلیٰ اور ادنیٰ قسم کی ریں ہوتی ہے۔ یہ شہہ مصوراں میں ہے بلکہ ننگالے میں اکثر مقامات پر ملاو ریں ہے۔ آپ اپنی اپنی حروں کیلئے کوپس ٹیبل لاتے حاسکے۔ ابھی ہمارے دیوبے ہانا کہ حیدر آباد کے دیوبہ کی ریں اور عادل آباد کی ریں انک ہی آئے والی ہے۔ لیکن پھوڑسکے ہو آئے والی ہیں۔ اسسٹم، مارکٹ، ٹرانڈ ورٹ۔ اور لیس وغیرہ کے قطعہ نظر سے غور کرنا پڑیگا۔ ان پر غور کریں بوڈیوں میں فرق ہوگا۔ جہاں اس قسم کی سہولتیں ہیں وہاں کا اسسٹم (Assessment) زیادہ ہوگا۔ یہ بندوبست والوں کا بندوبست ہے اور ہارا تجربہ بھی ہے اسکو تسلیم کرنا ہوں۔ ان چروں کو اس فرق کو اور اس معیار کو دیکھنے کے بعد ہی نہ چیریں کرنی پڑی ہیں۔ لینڈ ریویو کے ٹیبل پروسس (Table process) میں جانے میں فائدہ ہیں۔ ہمارے پاس جو مالکرازی کا طریقہ ہے وہ

ڈیفیکٹو (Defective) ہے۔ ہمارے سامنے جو مختلف طریقے ہیں ان میں کم نقصان کا جو طریقہ ہو وہ لیڈ اسسٹ ہے اگر وہ آپ ہیں ماسکے تو میرا آئرنشو اسسٹ ہے جو میں نے انگریج کی سس درپیش کیا ہے۔ اسکا $\frac{1}{4}$ موور آف دی بل (Mover of the Bill) کا اسسٹ ہے۔ سلا میں مافس برس جسکی کہیے (n) انکڑ سانا ہوں اور گورنمنٹ (۲) انکڑ سارھی ہے ریکڑ میں میں نے (۱۵) انکڑ سانا ہے گورنمنٹ (۳) انکڑ سارھی ہے۔ بعض بری میں $\frac{1}{4}$ نام ہے بعض سڈبل (Double) ہے۔ میں اسکو ماناں ہیں سکا۔ سلیگ کے بعد رساں مانگے یہ ہیں۔ لیکن ربریس (Resumption) کے مسئلہ نظر ہے کہ ربریس ہیں ہونا کم بندیاں ہونا اس کے لیے ہم نے سس ضروری سمجھے ہیں۔ جو انگریج موور آف دی بل کی طرف سے آنا ہے وہ زیادہ ہے۔ اسلئے وہ میرے اسسٹ کو قبول کرنی نا اپنے اسسٹ میں ساس طریقے پر اسسٹ کرنی۔ پلاننگ کمس نے جو ڈیفنس کیا ہے اسکو مدیٹر رکھکر انکے انگریج کا اندازہ کیا جائے کہ اس لحاظ سے کساگھٹ سکا ہے؟ کسا $\frac{1}{4}$ گھٹ سکا ہے یا ہیں؟ موور آف دی بل ان حروں پر غور کر کے ساس برسم لائی ہو ساس ہے۔

شری کے۔ وٹکٹ رام راؤ (حاکوینڈور)۔ مسٹر اسپیکر سر۔ یہاں فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں ٹنسی انکٹ میں برسم کا مسئلہ نظر کیا تھا اسکو کسے تبدیل کیا گیا آیا وہ فیملی ہولڈنگ وہی فیملی ہولڈنگ ہے جو ہم سمجھے آئے ہیں اور خاص طور پر پلاننگ کمس کی رپورٹ اور اسکے ساتھ ساتھ اگر بربرس رفرانس پالیسی کے سلسلہ میں کہا رہا کہ کمیٹی کی جو ریس ہے وہ موجود ہے نا ہیں؟ جو پلاننگ نائی گئی ہے یہ سمجھکر نائی گئی ہے کہ ” سکھ “ میں جو حر ڈالی جائے وہ پور ہو جائی ہے۔ نہ فیملی ہولڈنگ جو بنائی جارہی ہے اس فیملی ہولڈنگ کی نوعیت تبدیل ہو گئی ہے۔ میں بالخصوص بردہ

کہ سکا ہوں کہ آٹھ سو روپہ سے زیادہ آمدنی کیلئے انسورنس پالیسی (Insurance policy) لے لاڑ کے ہاتھ میں دیا مقصود ہے۔ فیملی ہولڈنگ پر ٹرسٹ کرنے کی ضرورت اسلئے ہے کہ یہ انک ایسا ہمارے جس سے سارا سلسلہ عمل کرنا چاہیے ہیں۔ آپ اس ہمارے کس کس کا مقابلہ کرنے والے ہیں۔ زرعی اور معاشی سکھٹ۔ اگر بربرس کراسس (Agrarian crisis) سے ہندوستان میں رہے والے کسی شخص کو انکار ہیں ہے۔ کیا اس ہمارے ہندوستان کے زرعی و معاشی جو سدید حالات ہیں جو موجودہ مطالبات میں اس سے پورے ہو سکتے ہیں۔ ان باتوں پر غور کرنا چاہیے۔ آٹکا پہانہ جو ہے کسانوں اور مولداروں کو مارنے کا انک ڈنڈا ہے جو انکے حالات اسمال کسا جانگا۔ زیادہ نقصان دہی گئے ہیں آئریبل موور آف دی بل کی حاسب سے ہوٹل دنا گنا ہے اسکے لحاظ سے یہ ثابت کرنے کی کوسس کرونگا کہ وہ پلاننگ کمس کی تعاون کے خلاف ہے۔ جیسا کہ پہلے کا برسمی بل ہے پلو نوٹ ورک نوٹ کے سلسلہ میں بعض بدھی عائد کئے گئے ہیں۔ پانچ سمرس کی فیملی ہوئی آپ ۸ سو روپہ کی

گو کہ جس کی کوسس کی جارہی ہے کہ منلی ہولڈنگ کا جو دائرہ آب سے مقرر کیا اس پر سری کرشنا جاری ہے اس پر وہ دی ہے۔ اگر انہوں نے آب کو فرو د دی ہے و گویا ہلانگ کسس کی روپ کی خلاف ورزی کی ہے۔ یہ سمجھا جا رہا ہے کہ ایک جاگہ و زکوئی وجہ سے ولا میں لیکن ہاں نہانگ بھی موجود ہے اور اس میں موجو ہے کہ اس پر وہ جاری ہے (دھوکہ تو یہی ہے کہ یہ سکا کو جگہ یہ ان مارنہری ہے) لیکن میں کہتا ہوں

ہاں آب سے نئے گروہی رہی () ()

کو سارک ناد دیا ہوں کہ ہوں سے نئے گروہی کی سہا () کا سکہ لگانا

مسٹر ڈی ایسکر : اصل اسٹیمٹ کی طرف وجہ دے

سری کے ویکٹ رام راؤ منلی ہولڈنگ ڈٹرمین (Family holding determine) کرے کے سلسلہ میں وہ داروں اور وہوان کا ہی د ک ک گ لیکن ان وگوں کے پردے میں یہ مسلسل ورر اور برمنڈ وئر (Substantial Owners and Inter med aries) وکالب کی جارہی ہے ہلانگ کہ اس سے ڈسگر ورس (Categorisation) کیا ہے

Substantial owners intermediaries middle and small owners tenants at will agricultural labour

و نہ جو وکالب کچ رہی ہے و ملڈ اور اسٹال اورس کی آر میں اور اوں کا نام لیکر برے اور مسلسل ورس ورس منلی لارڈس کی جارہی ہے ہارے اب سر صاحب ر و میں کہتے ہیں کہ اب آئیڈیالسٹکالی (Idealistically) سوچتے ہیں وور کاں و سر کرے رہے ہیں لیکن میں وجہا ہوں وں و رہکر سوچتے وائے ک کرے ہیں اب مسٹر صاحب نے کہا کہ ایک حصہ ویر (Pasture) ہی کچہ کے لیے بھی چھوڑے کی ضرورت ہوتی ہے ورس انکو بھی ہم نے اب میں لیا ہے لیکن ورس کا معمول ا بھرہ رکھے والا ہی نہ کہتا کہ جو کر رکھے ولا کاسکار کچہ نہیں ہیں وور اکچہ ورو کہ رکھے وے کاسکار چھوڑے ہیں جسکی وکالب ملڈ ورس کی آر لیکر جارہی ہے لیکن چھوڑے وے کاسکار کچہ کچہ ہیں رکھے علاو سیکے اسسٹوٹوسس (Intensive Cultivation) جو لوگ کرے ہیں حسطرح بلنڈ وریکل اور بلنڈے میں ایک فوہ کیا ہوا ہے وہ وراعت میں مسپورے نہ لوگ کہتے ہیں کچہ کلیے اصحاب ہیں چھوڑا کرے خود اپنے کھیتی کڑوی سہاں میں لائے ہیں اور بلوں

کی پروس کرے گی۔ یہ کہا گیا کہ چونکہ کچھ کے لیے ریس چھوڑ دی ہے اس لیے ہم نے سا بہانہ دیا ہے لیکن یہ آرگوسٹ صحیح ہیں ہو سکتا ہے آپ نے اس کے لیے صرف وہ بہانہ ہی دیا بلکہ کسانوں کا بہانہ صرف یہی پورے کی کوئس کر رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم آپ کو برس (Press) کر رہے ہیں محض طریقوں سے اور محض ڈھکیوں سے البرٹو سندس لاکر کہ کسی نہ کسی طرح کچھ نہ کچھ فائدہ کسانوں کو ہو اس کی ہم حال ہو کر کوئس کر رہے ہیں یہ کہنے کی کوئس کچھ ہے کہ انورس کے لوگ چھوٹے چھوٹے ڈسکاروں کے حدود ہیں اسے وگ جو دھڑا دھڑ بھرتے کے بعد قطعہ کے انام کرنے کے لیے ۸ کھڑے ہیں بنا کر لے رہے ہیں ان کو میں رر نہ کرنے کی کوئس کر رہے ہیں لیکن میں کہہ چکا کہ ہاری نالسی صاف ہے ہم یہ صرف امیال و رڈل کلاس برس کو روکس دیا چاہے میں بلکہ رچ پرس (Rich Peasants) کو بھی روکس دیا چاہے میں ور دیکھے لیکن سسی لڈ لارڈ ازم قائم رکھنے کے لیے فعلی ہولڈنگ کا جو حق اسماء کا چاہا ہے ہم سکومول کرنے کے لیے بنا رہے ہیں ہمیں لوگوں کے سامنے جواب دہ ہے اگر اسی فعلی ہولڈنگ معزز کر سکیں تو ان کو کیا جواب دے گا کہ فعلی ہولڈنگ فعلی ہولڈنگ ہے گرسہ سس کے دور میں خود جب سسر صاحب نے کہا تھا کہ فعلی ہولڈنگ کے قائم کرنے کی وجہ سے ۸ لاکھ اکڑ اسی بچ سکتی ہو لہذا لوگوں میں نا اؤں میں جس کو آپ رجح دیکھے یہ اراسی بسم کھانگی میں نے اس وقت ان کے یہ الفاظ سنے ہیں وہ یہ بھی کیا تھا لیکن اب کیا کہیں ہیں ہم نے کہاں گارنٹی دی ہے فعلی ہولڈنگ نہ معصہ ہیں کہ کاسکار کو اراسی دی اب اس امر سے صاف طور و انکار کرنے کی کوئس کچھ ہے لیکن میں اس اؤں کے سامنے یہ حیرانا چاہا ہوں کہ فعلی ہولڈنگ جو قائم کچھ ہے اس کا معصہ نہ ہے کہ گرس کر اسس ور رزی او بعلی سکھ ور جو مدرس حالات بنا ہو گئے ہیں اس کو دور کرنے کے لیے یہ قائم کچھ ہے اس سلسلہ میں دو وجوہات کارنا کمی ہے سامنے ہیں اگر میں اسی وجوہاتوں کو لیا جائے کہ یہ مارکس ہے یہ اؤرس ہاں کا ہے حانا ور سا کی الی سس کرنے والا ہے لیکن نہ وجوہ و حانا اور یہ کہ میں نے اس کمی سے سس لیے ہیں جس پر ہزار روپہ جی کرے گئے ہیں یہ ڈاکس ا کر رہے ہمارے ہی کی جوت ہے وہ دو وجوہات یہ ہیں ان سے اہم ہولڈنگ (Optimum Holding) واکام ہولڈنگ بنلا ہے کانگرس اگر میں رعاس کمی کی رپورٹ میں جو ہولڈنگ معزز کی ہے اور مادھورو سسی کی سفارشات میں جو کام ہولڈنگ معزز کی ہے وہ الگ ہے ہم ہولڈنگ کا معنی میں وسطیے لڑے ہیں کہ میں اس پر مسگریم ہولڈنگ کر رہے

In the first place supply of land in relation to the number of people seeking it is so limited that putting a ceiling on individual holding would be so irrational and unjust

یہ سب سے زیادہ ضروری بات ہے کہ اگر ہم لٹ میٹ کر رہے ہیں تو انہیں ہوگی یہ کہا گیا ہے

Secondly under the present technique of cultivation managerial capacity and financial resources of an average cultivator in India the optimum size of a holding has to be fairly low

جہاں زراعت کے محاذوں کے لحاظ سے اس میں ہولڈنگ اور میگزین ہولڈنگ جو میٹر کریں وہ بالکل کم ہو سکتا ہے کیونکہ تکنیکی لحاظ سے زرعی حالات بچھڑے ہوئے ہیں یہ ہمارا تجربہ اور روزمرہ زندگی میں ہم دیکھ رہے ہیں جو وہ اندر سے رہا اور پریس کلسیوں کے رقبہ میں سماج کے سامنے آئیگی اور حکومت اس ایک کے تحت لانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ان کا مختلف طریقوں سے کھانا ہوا ہے اور رقبہ فروخت کر کے کھانا ہوا ہے ان تمام کو میٹ کر کے ایک کا حال ہے ایک بوری زراعت کھانے میں حل رہی ہے

وہ بھی اس لیے کہ حواریات ہیں ان کے ہاتھ سے یہ نکل جاتی ہیں انہیں جوں کا توں رکھا جائے ہیں اس لیے ان کے نام سے سرمایہ ہے لگا رہے ہیں لیکن وہ سرمایہ ہی میں ملا دینے کے مترادف ہے یہ سکائیڈ فیل ہولڈنگ کے سلسلہ میں خود ان کا کہا ہے جو زراعت کر رہے ہیں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ سکائیڈ فیل ہولڈنگ کیلئے ہم نے اس کا ہے اور پھر اسی زبان سے یہ بھی کہیں کی کوشش نہ جا رہی ہے کہ پریٹ پروڈیوسر کو بھی فائدہ پہنچا جائے گا میں سوچتا ہوں کہ وہ پریٹ پروڈیوسر کہاں ہے آج حکومتیں اس کے نام سے ہولڈنگ کے نام سے ہیں بلکہ رسیدار جسے سالہا سال سے زمین کو اپنے قبضہ میں رکھ کر اس سے سکائیڈ فارینگ کر رہے ہیں اس لیے زمین بڑا رکھا جاسکے گا کے طور پر انہیں ہے کال ہے محض ہے سب سے زیادہ داری کس سے یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے زمین کو اس سے لوگ سالہا سال سے سکائیڈ فارینگ نہ کر سکیے تو اب اس کا دیکھ لیکن پھر بھی اب یہ دہ داری ان ہی کو سونپ رہے ہیں آپ ان نام بہاد زراعت کا اداوار کر کے والوں کیلئے یہ فیل ہولڈنگ چھوڑ رہے ہیں

میں انہوں نے ان زمینوں سے اصل کرنا ہوں جو وہی کر رہے ہیں جاری صاحب کے کہنے کی بنا پر کچھ فربہ میں آگئے ہیں اور غلط سوچ رہے ہیں انہیں کسی اور طرح کا ہے بلکہ بالائی کمیٹی کا واسطہ نہ کر کے ہولڈنگ کے فیل ہولڈنگ کا حوالہ نہیں دینا ہے میں کیا جا رہا ہے وہ نہ صرف غلط ہے بلکہ جانی سے بہ دور ہے اس سے ہمارے زرعی زمین کی سکھٹ حل ہونی والی ہے اس لیے حوالہ نہیں دینا ہے اس لیے حوالہ نہیں دینا ہے

رو صاحب نے دیا ہے اسکو قبول کریں میں نہ بھی ویسوں لانا چاہتا ہوں کہ ہم
ہوئے ولے زرعی نظام کو جو تک سو کی سورتس بالسی دیا چاہیے ہیں کیونکہ
سورتس کے بعد حساباً آدمی مرحلے فائدہ ہے نہ ناکانہ ہوئے ولاہے کیونکہ ۶
تکر میں بھی ۸ کھیتی کی فصل ہوئی ہے اور سکا سرکاری طرح سے بھی حساب لگانا
حالے ہو ۸ سو کی آمدنی ہوئی ہے پلو بوب وورک ویا کا جو صحیح مفہوم ہے اسکو
عملی جامہ پہنانا ہے جو ہاری مردم کو مانا ضروری ہے ورنہ اسکو عملی جامہ نہ پہنانا ہے
جو انکی مرضی

”سری جی سری راملو (سہی) سسر سسر سسر ح سسر نی کے جس دفعہ ۴
مرحب ہو رہی ہے وہ جی گھبرنا ہے سوچے کا دفعہ ہے نہ تک سسر سسر جس
سے کانسکاروں اور سسر کو کسی ریس ملے والی ہے اور اس کے برعکس لیل لارٹس کو
کسی ریس حالے ولی ہے اسکی حاجت ہو سکتی ہے ورحکوب کی رہابندی کسٹرون ہے اس
سے نہ ملتا ہے میں نہ نادنا چاہتا ہوں کہ جس لو ریلڈ کلاس کا آرٹریل جف
سسر لے کل جب جی لکھ اور لطاف ہے ذکر کیا ورنہ لال اور سفید پگری سر پر
رکھ کر لکری کرتے ہوئے پھرنا ناں کا ملے سفید کرتے ہے ہوئے اس میں ملڈ کلاس
اور لو ریلڈ کلاس کے لوگ نظر آتے ہیں رزاع بنکے ڈرک سرون میں ہوں
ہے انکا میل سرون (بہ سا مرر جف سسر صاحب لے کہا) کہاں ہوتا ہے ویسے
لوگ جو مکمل بھکر انکو پیل کام کرتے ہیں اور ورسد ورجو رت ککرتے اور ککرتے
سے دوسری ککرتے ہیں انکا ذکر کرتے ہوئے جف سسر صاحب لے فرمانا کہ اگر میرے
سٹسٹ کو سطور کرنا حالے دوا چاہے نہ مل لاکر حکوب ہاری اگر نکلنرل اکائی
کوٹسرب ککرتی ہے لکن میں کہو گا کہ اگر حکوب ہے ہاں ہے میں ہونا ککرت حابوس
رہی نا اب بھی میں مل کو ویس لے لیا حالے میں میں حکوب کو دھے واد دیا ہوں
آب سجدگی ہے سوچے کہ وہ مل لاکر آب فولڈار کو کسا لوپ (Elevate) ککرتے
میں سسر کس کی حاجت کو برہا کر سسر سسر دے جارہے ہیں میں اس کی
دھے واد سسر میں بو ڈکو دوگا جف سسر کو ہیں سسر ۳۸ کے عجب ہو لوگ
ریس حرر دیں لے ہیں نہ میں میں سے چلے کے انکے سے معلی کہہ رہا ہوں میں
میں مل کی معرفت میں ککرتا ہوں کیونکہ اس کے معاد کے بعد جو جو ککرت ہوا ہوگا انک
ہیکمہ بح حاجت وکرتے ولے حکے نارے میں کہا گیا ہے وہ حکا معنی لو ریلڈ
کلاس ہے میں میں نہیں میں سے انک ہوں ورنہ حکر آنا ہوں اور آب بھی حکر آکر
جف سسر کے درجہ تک جچے ہیں ”میل سرون کرتے ہیں کہہ ہے انکے دھان
آئے ہیں لوڈ اسپر کے سب سے کھرے ہو کر ضرر کرتے ہیں مویر میں گھوم کر اپنی
لیڈری کو پررار

مسٹر ڈی ایسکر اسٹیمپ کے بارے میں کہے

سری سی سری راملو صاحب سسر صاحب دوگھسے سطح سے لے رہے ہیں صرف راملو صاحب ہی کہہ رہا ہوں کل کرنا و لنگوی؟ لے ولوں کی جو تالی ہوں اسکی صاحب؟ لے ہوئے میں کہہ چاہوں کہ گر س کلارکو سطح ہی پاس کرد جائے تو لنگوی ولوں کرنا نہیں ولوں ورسلار حوئیکہ برسہا ہوئے نکا کسا ہوگا پ جو سسی نک ہے سکو گرسہ قانون سے کمر کر کے میں بلانا چاہتا ہوں کہ وگوں ٹوکس ۳۸ کے عہ رسام ملنگی کسا میں ملنگی ہیں؟ ٹکس ۲۸ میں حوئیکہ رکھا گیا ہے یعنی ٹوکس کلے م بوس دینگے اس سے ہلے نہ بات ہیں یہی ٹکس ۳۸ ہے اس میں حسی کمی رہگی نا چھا ہے لیکن یہ قانون ولڈ لارڈس کی طرف سے عدل میں حلیج کسا گیا ہے میں لڈ زریس نک کی احارب دنگی ہے اگر نا بھی آپ میں دل کے بعد لڈے بواچھا ہونا

It is a progressive step or retrograde step

آپ نک قدم بھی آگے ہیں چارے میں بلکہ کسی قدم پیچھے چارے ہیں صرف س مسئلہ ہی میں ہیں بلکہ کسی مسائل میں مجھے چارے ہیں ایک مفل صاحب سسر صاحب کی طرف سے باع ہو جو بری حوی سے قسم کسا گیا اس میں صاف طور نہ کہا گیا ہے نہ وزیر خری نا اس میں نہ کہی گئی ہے کہ

Here the amendments fully follow the recommendations of the Planning Commission They have recommended one fourth or one fifth produce of the workable minimum No other State has gone down in the matter of rents at such a low level

رہ کے بارے میں ٹی لنگی ہے میں مانا ہوں سطح سے بہت سی بی جھوی جھوی تالی ہوں میں حو سس ۹ کے عہ ہیں رجسری کا حو صول رکھا گیا تھا اسکے بجائے بے ولڈارکو ہلا رجسری کے رسی حاصل کرنے کا دھکار دیا گیا ہے نہ ٹکس میں ہے نہ سسر جری میں حوی سے تری کے رسی میں مدد ملی ہے لیکن نہ تمام تالی و سوف ہو سکی ہیں کہ کہ کسا کے پاس رسی رہے و حو روگرسو سپس رجسٹرل میں سے نہ کچھ لے گا ہے نہ جائے کا اسلے حو ل چارے ساسے ہے اگر سکو حوی کا بون تالی کر دیں تو میں ہیں صحیحانہ ہم کوئی بر کام کر رہے ہیں

اب حلی ہولڈنگ کو لچھے اسارے میں حوئیکہ کسا گیا ہے میں سے ۶ لاکھ پروڈکٹ سس کے اوکس روع ہو جائیگے حو آرسل لڈر آف دی بو پی یے کہا ہو حیف سسر صاحب لے کہا کہ عطل مہمی نا علم نہ ہوئے کی وجہ سے جوں سے سرور

کی۔ کیونکہ جف مسر صاحب خود اسٹیب لائے والے ہیں لیکن پیسک ہولڈنگ کے سلسلہ میں وہ اسٹیب لائے والے ہیں وہ ایک دھوکہ کی بی بی ہے اس کو بل ہے اور جو سٹیکٹ کمیٹی کی رپورٹ ہے وہ اس سے بھی انرا ہوا ہے اور پیسک ہولڈنگ اسٹڈرکم ہے کہ میں پہلی ہولڈنگ تک جائے کیلئے نہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہم کلار (۴) پر غور کر رہے ہیں دوسرے پر جی ۱
سری سی سری راملو کل کلار (۲) پر نہیں نہ صحت نکلی نہیں پہلی ہولڈنگ اب امار کا کلاسیفیکیشن لائے ہوئے جف مسر نے ما فارمولا ہمارے سامنے پس کیا تھا اسکی روئے آؤب لینڈ سیکل کراپ اینج اینر ایک ہی میں رکھا گیا ہے۔ سٹیکٹ کمیٹی میں مانا گیا تھا کہ کلاسیفیکیشن اب امار آر اوو

Wet land Single crop each year all kinds of soils
Classification of 8 annas or above 6 acres
dry land (a) B C or laterite soils
(۱) Class I with soil classification of 24 acres
8 As or above

میں کلاسیفیکیشن کے بارے میں گریسہ پس میں نے مانا تھا کہ اگر انڈیا میں بھی اونچ روڈ کس کر کے والی رہی ہے تو اس پر نہ کر کے ہوئے رکھے تو نہ کام چر ہوا اسکو پس مانا گیا آج اس لٹ ہوئے کے بعد ڈاٹ امار کلار پیسک لاکر ۲ نکر مانا گیا ہے۔ میں نے اپنے اسٹڈٹ میں اسکو مانا ہے کہ

Dry land of chalka soil 32 to 48 acres or
نہ رکھا ہے نہ اسٹڈٹ بھی ہے کہ

Dry land of B C Soil 16 to 24 acres, or
Wet lands Single crop 4 to 6 acres
Other lands not falling under the above As determined in regard
categories to their class and kind
by the Government

اس سلسلے میں میں نے لفظ آر پر غور دیا ہے جف مسر صاحب نے اپنے اسٹڈٹ میں اسل رکھا ہے۔ اس سے تعین ہوئے والا ہے نہ ڈسٹرس ہے اور (To some extent deceptive) بھی معلوم ہونا ہے۔ جہاں نہ ہے کہ

The area of family holding determined under sub section (1) shall be subject to the following limits —

(a), (b) (c) and (d)

اسکا مطلب یہ نکلا ہے کہ

All the four will be taken together and not (a) separately (b) separately and (c) separately Dry land Dry land Black cotton soil wet lands—single crop and other Classes—all the four that is to say 32 acres 16 acres 4 acres and for other classes as fixed by Government will be taken into that limit of family holding If the word and is there there is a great likelihood of it being interpreted like that

س میں سے کوئی ایک ہوا جائے گی کی حکومت کے حق میں اس کا یہ بیان کیا ہے
مجھے نہیں معلوم مگر ان جو مٹی ہولڈنگ مراد دہاوی ہے اس میں سے کسی کے بعد اگر
اند کئے ہیں ان کے معنی نہ ہوئے ہیں کہ

(a) (b) (c) and (d) all these four together will come under that limit

نہ حاروں اور نہ ایک مٹی ہولڈنگ ہوگی اس کے لئے مگر دیکھا جائے تو
کوئی غرض ہو جائے کسی لند لارڈ کے پاس ڈری نہیں ہے وہ نہیں ہے نو انسی
صورت میں کیا ہوا جائے اس کے لئے مٹی و صاحب کردی ہے نہ رسو رکھنا ہوں کہ
سی کا ڈبل ہے ی کا ڈبل ہے اس کے لئے دیکھا ہے

In case of possession of lands falling in more than one of the above kinds (wet dry or chalka) if any landlord possesses more than the above types the ratio will be a b c d = 8 4 1 as fixed by Government That means if anybody has got 1 acre of wet land he will have 4 acres of B C soil and 8 acres of chalka soil This ratio will solve the problem because there is nothing for the Government or the Land Commission to do and they need not have to waste their time

اس طرح میں نے جو کل دی ہے اس نام و نسب ہونے کی جائے یہ حاکم ہو سکتا
گر کسی کے پاس ایک سے زیادہ قسم کی زمین ہے تو اس کا حساب اس طرح ہے ہوگا اس کی
و صاحب اکسٹنس ہے ہو سکتی ہے نہ یہ ہوں گے اس سے وہ نہیں جانتے ہیں
اس کو اس طرح سے کہ اس میں چلکا اور وٹ لند ملے ہے فٹ کلاس کی اس سے
بھی کم ہوگی اس کے لئے حق میں 8 لے کئے 4 انکر رکھا ہے اس سے کم
درجہ کی لینڈ میں نو اور زیادہ برہ حاصل ہوگی اور اس مٹی ہولڈنگ تک حاصل کرے
والوں کئے گئے ہیں کہ اس سے زمینداروں کو مدد مل کر کے زمین حاصل کر لیں
اس وجہ سے میں نے اسے اس میں ر لانا ہے اور جو نو اس میں حاروں
آجائے ہیں ان کے ساتھ اکسٹنس بھی ضروری ہے میں اس دیکھنا ہوں کہ اس سے
اسٹیک کو مل کرے میں کوئی عذر ہوگا اور مجھے پتہ ہے کہ اب لوگ اس کی یاد دہائی
ہوئے اس کو تسلیم کر لیں گے

Shri V B Raju (Secunderabad General) Mr Speaker Sir This clause is important in itself in that it is the pivot around which the whole tenancy legislation moves. That is why I have tried to catch your eye and express my views about it. I am making almost a last attempt to see if improvement can be effected in this Bill if not to the extent I desire at least to the extent that the tenant may have a subsistence level.

This family holding could not be understood by the man-in-the-street because the clause was framed in such a manner that it gives the impression that any family and every family will be restricted to possess only that much of land. I could not succeed in changing the word 'family' and insert in its place the word 'unit'. I could have been very happy if this had been called a Unit holding instead of a family holding. When this is to replace economic holding the word used in the original Act, it would have been in the fitness of things if it had been called a unit holding because family holding is not only misunderstood but is being misinterpreted.

If the members of my Party just care to refer to the evidence submitted by the State Congress before the Madhavrao Committee they would find that it was stated there as that for a family of five members having a pair of bullocks and a plough the optimum should be either 25 acres of dry land or land the assessment of which is Rs 35 whichever is less. This was stated something like four years ago. Much water has flown under the bridge since then and consistent with our requirements of land—when I say land I mean the landed population or the population dependant on land—can we hope to provide a holding of this size to every cultivator or to every family whose source of living is land? In my opinion it is impossible. If we determine the holding in this clause without reference to Section 44 and Section 53 we will be committing a blunder. In the arrangement of this clause also, if Sections 44 and 53 had been taken first and if we had determined the ceiling and resumption holding first and then arrived at the size of the family holding later on it would have been very healthy. I mean to say that the pyramid ought to have been inverted. Instead of doing so we started with the basic holding. But it does not matter and there is no harm in taking up the basic holding first, because the dividing line is the family holding. A fraction of the family holding is basic holding and a multiple of the family holding will be resumption holding and substantial holding. There is

no harm in having taken up basic holding first but it ought to have been followed by the determination of resumption holding and the substantial holding. Why these two things must be taken? Because they represent our objectives. This is not the occasion for me to go into the objectives and principles on which this Bill should be rushed in but it is very necessary when I am dealing with this clause that I should throw some light in that direction taking sometime of this House.

The two primary objectives of this amending Bill are that we save as much land as possible with the tenant and we procure as much land as possible from the big landlords. If we take up this Clause and Sections 44 and 53 the remaining clauses are mere formalities and deal with small things which refer to fixation of rent, purchase price etc. which can be varied at any time. If these two objectives are to be fulfilled this clause needs a very thorough examination. The clause contains three portions.

The first portion is regarding the very background of determining a family holding i.e. on what criteria the family holding should be determined. The second portion is the size and the manner of determination of the family holding. The third is the alteration of the size of the family holdings if conditions demand. These are the three aspects. In the first aspect an emphasis is laid by the Members on this and on that side and even by the Members of the Select Committee on the income factor and the cultivation expenditure factor. This 800 rupees figure like any other accident has crept in. I do not know who gave this figure, whose brain wave is this or from which corner this Rs 800 came. I am unable to understand even to this day. Anyhow it has come and it is not how that has come that matters much but it came for a specific purpose. What was that purpose? The purpose of it is quite different and that is not there now. Before we actually sent the Bill to the Select Committee or before the Congress Party considered it in the later stages it was thought that because of the complexity of the problem the manner and the determination of the size of the family holding should be left to the Land Commission. The sponsors of the bill and the Members of the Congress Party and Members of the Opposition also might have thought that this is a very complex affair. Sitting in this House and not knowing the actual factors of the land and not knowing the condi-

tions determination of the size in an arbitrary manner may not be healthy. Therefore these matters may be left to the Land Commission. When this was intended to be left to the Land Commission some background was necessary or some sort of concreteness was necessary, or some measures to make the Land Commission limit their conceptions. With that purpose this Rs 800 was crept in to the bill. But when the Select Committee gave a definiteness of acreage and it was further improved by the Planning Commission in Delhi this Rs 800 in the first portion of the clause has no meaning. We are merely struggling behind that. So I would like to support the amendment moved by hon. Member Shri L N Reddy about deleting that portion. It is not necessary because the maximum size that the Land Commission could fix up has been determined. The maximum unit has been determined and the size or an area in a particular local area is within that. In the third para of the clause 1c in the proviso it is mentioned that if conditions demand the units of family holding may be varied keeping Rs 800 net income in view. This can be done. But in first para mentioning of the amount of Rs 800 is not necessary. I stated this even the other day while speaking on basic holding. Still I hold that land is a means of employment for family and if we are still determining the land relations with this fond hope that we are going to assure to pay Rs 800 for a family then we are deceiving the people. Let us not give this hope.

Why should this limit of Rs 800 be fixed in the agricultural sector? Let us take the ceiling which is 44 times the family holding. Let us take it at Rs 3600. How are we eligible to determine a particular standard of life to the agricultural sector in contrast to other sectors not in comparison. Why this discrimination? It is not our intention to discriminate. So in the very outlook of ours there must be a change. If there is no change all this discussions in the House I am sorry to state will not be beneficial to the country. We will not be meeting. The Opposition will be there and we will be here even though there is no wall there is that imaginary wall. So in this the Opposition and the party in power have both to come to some premises to some basic understanding as to why we are bringing this legislation. If there is agreement on fundamentals I do not think that so much time of this House would have been taken up. Because we have failed to come to that agreement there are so many amendments and so much time of the House is being taken up and to what purpose.

ultimately we do not know and it is to be determined by the raising of hands. But what does the poor cultivator-tenant know what is going on here. We are determining his fate and we are giving him a death sentence. I am fighting here as a Congressite and another hon. Member as a Communist. We are standing on prestige and fight here and we take sides.

Shri V D Deshpande Please permit me to say, that yesterday in my speech I have said that we stand for the plough unit or the work unit as the basis of a family holding and not income as the basis. When we give the maximum based on acres we want that it should be controlled by the conception of the plough unit or work unit.

Shri V B Raju It was not necessary for my hon. friend to clarify, because I made no reference to any side.

Shri D Deshpande The hon. Member has referred to the Communists. We made our point clear yesterday that on behalf of the Opposition we stand for plough unit or work unit.

Shri V B Raju We are arguing here calling ourselves left and right and we are arguing here as Communists and Congressites though not expressing it but keeping it in our hearts of hearts in determining the relations between the landlord and the tenants. As a matter of fact I do not know how many tenants are Congressites or Communists and how many landlords belong to the Congress or Communists. The tenants shiver in poor clothes in winter though not in summer under the sun and the rain. They toil and as I remarked yesterday or day before yesterday we had created some trouble to the landlords three years ago. Now we are going to create trouble to the tenants tomorrow. We have been able to sufficiently embarrass them. Therefore my approach to the amendment moved by the Leader of the House and also the amendments moved by certain members of the Opposition is that they should consider how best this legislation can be passed and in what manner it can be implemented to the advantage of the tenant.

I have mentioned that there are three portions in this clause and in the first portion the mentioning of income is not necessary. Supposing it is to be mentioned and it is there. What should we do? It is stated that 50 per cent. would be the cost of cultivation. Even this is arbitrary. Instead of putting it like this why cannot we say that land whose gross income is Rs 1600

should be the family holding? why give 50% and why this calculation? When we fix 50% the land whose gross income is Rs. 1600 should be the family holding. I support that amendment and I suggest it has been suggested in the amendment that up to 50% will be the best thing because intensive cultivation alone takes a higher expenditure whereas dry land does not demand such an expenditure. Therefore my support is for the suggestion or for the amendment that the expenditure should be up to 50% and not 50%.

Coming to the second position that is about the size of the family holding. I remember to have heard in this House that in fixing this holding agricultural production factor has been kept in view. I will just read to the benefit of you for the same recording of Madhav Rao Committee.

From the point of view of agricultural production it is not the size of holding that matters so much as the size of the farms. One is the unit of property the other is the unit of cultivation.

So are we determining here the property relations between the land and the tenants? If we are going to determine property rights then I will have to say something very serious with which my friends on this side and that side also may not agree. My feeling is that land belongs to the State. All the natural resources belong to the State. The improvements made on the land may belong to the cultivator or Pattedar or anybody. But land as such belongs to the State and that land has been given for specific purposes to the individual. What are they? I want to know from experts on revenue assessment whether anywhere it has been stated for what definite purpose land has been given and what rights the Pattedar enjoys? The Pattedar has certain obligations and certain prohibitions that he should not misuse land for non agricultural purposes and there is an obligation on him to pay revenue assessment. But as long as he tills the land the land should be with him. The moment he does not till, it passes into the hands of the State or to another tiller. But the concession given for the last so many decades and centuries to collect rent from the individual was in his favour. So to say the State the Government existed for the landlord. Therefore he enjoyed the concession. Now I do not feel that the State exists for the landlord. The situation has changed naturally. The situation has changed in favour of the under dog. Even if we err we must err in favour of the underdog whether we are Congressites Communists or Socialists. It is not the monopoly of one particular party to speak for the underdog. Therefore our policy has changed.

ed The very concept of property has changed particularly in respect of land. The land belongs to the State and the tiller is responsible to the State and there is no intermediary. That being the case, Sir, why should we be anxious about keeping the right of property or to plead for the case of Pattedars or because of his grandfather and him we should see that he is protected?

[MR. SPLAKIR IN THE CHAIR]

Mr Speaker Sir, whom are we to protect? (Laughter) Who needs our protection? The landlord does not need our protection. He can stand up himself and he says, I do not want your protection but tell me plainly how much land I can keep. The landlord is not asking us to give him more land and he is more intelligent than you and I. He has already sold and distributed most of his landed property. He is not waiting for this bill to become law and it is my honest opinion that we would not get anything from him for distribution among tenants. I am no longer worried about surplus lands. I have lost that hope that we will have surplus lands. I am only worried that there is a danger that even the lands with the tenants the landlords may take away. Those who have distributed among themselves are going to get resumption rights. To save the tenants from the eviction of the landlord I have to take a safeguard. If sections 44 and 53 are going to be discussed before this I should be very glad but we cannot do that because we are working in a certain framework and we have to abide by it. Without taking much time of the House I am going to the consideration of the important aspect of the problem that is the manner and method of fixation of the size—about acreage. Much has been said and one very good improvement that has been made after the consideration of the Planning Commission is that the minimum is taken up. The floor is taken up and the ceiling is kept. This is very healthy and I do not think the Opposition should have a grouse about it. They should feel glad. What is it that is dangerous about it? We are getting about 5 crores of land revenue in the State. Is it our purpose to spend one crore of it on land commissions. I should think that even if one fourth of it is given for the improvement of land to the tenants there will be more production. We do not want all the Tahsildars and Dy. Collectors to go there and find what a Pattedar finds there. I have so much of area say 73,532 of the family holding and I want to acquire the remaining.

L I B H N I J 3 11
 H J L I I L C J I
 A B C H I J I
 (I I I I I I I I I I)

Where to find out this 73.53 and how to work it out? In this connection I am just reminded of one thing Sir. In the South African Parliament a question was put for certain statistics. The Prime Minister asked his personal secretary, 'Can I get these figures?' He said, 'I shall try, Sir.' After a time he came and said, 'It would take 5 years to collect these figures.' The Prime Minister again asked him, 'Make sure of it. Again the personal Secretary went out and said, 'Not less than 5 years, Sir.' The Prime Minister said, 'Allright. Don't worry.' He came to the House to answer the question. He said the figure is 6 millions 7 thousands four hundred and thirty two. Then his personal secretary was worried and the Prime Minister said to him, 'You told me for the Government to collect it it takes five years. How many years does it take for a private member to collect it and prove that the figure I gave is incorrect. These are not statistics but State Tricks.'

That is why the land revenue assessment factor is not only convenient to the State—about which I am going to say in few minutes but it is also very convenient to the tenant and landlord and I claim that I have got some contacts with landed population in Telangana. When I had asked them how much land you cultivate nobody was able to say in acreage—let alone the question of Class I and Class II soils. He knows how much he pays to the State. That is why if we fix the land assessment as the basis immediately every tenant and every landlord knows how much area he is going to keep, how much he is going to lose and how much he can resume. That is for simplicity. There are no politics here—whether the Member from Secunderabad says it or the hon. Member from Ippaguda speaks about it. The question is about administrative facility. A legislation must be very simple and the cultivator should easily know it. I do not want that the money of the State should be wasted and also that this legislation is not to create full employment for the 1950s. If that is the purpose then we are driving the cultivator to the mercy of the legal folk. Without any disrespect to the legal profession I am saying that every tenant and every landlord has to approach a lawyer. There is no other way for him—even to explain to him how much area he has got. Poor man after this legislation he does not know what acreage he has got in terms of this legislation. The variation is something like 1 to 12. The poor patwar also does not know which is the standard acre on the basis of which he has to calculate this figure. Say I have got all types of classes

of land with me and how much it comes to in standard acres nobody can say. Then what is given in the Bill is not acreage. It is only proportion that is given there. Let me be very plain about it. It is simply a proportion. That is 1 1 4 6 8 and 12. Every acre must be related in that proportion. Total standard acres must be worked out. The standard acreage has got to be worked by applying this formula. That is why I am saying it is humanly impossible to work out all these things and then determine very correctly. For all these reasons I am suggesting that land assessment should be taken as the method and the means for determining the holding.

Now I come to the size of the holding. It is all right—6 9 24 36 48 and 72. It is arbitrarily assumed that every one acre of Class I wet soil is equal to 12 acres of the Telangana soil. That is the proportion arrived at. When we come to the last class the resumption right is 216 acres and the ceiling limit is 324 acres in the last category. Now in Telangana particularly with which I am conversant a lot of chalka soil is there and I do not think any tenant is going to save. I am answering those critics who doubt a family of five members can get on with an income of Rs. 800 and those who believe that reduction in the size of the family holding will be injurious to the interests of the family. I am telling them. It is not Rs. 800 alone, it is not 20 acres or 25 acres. It is 216 acres of the chalka soil that is fixed as the family holding. Every family has a right to resume after purchase or to keep 216 acres and if it is already there under personal cultivation is 324 acres. Let us not therefore feel very sympathetic about the so called family and always try to express our sentimental objections. The real family holding is 3 times the unit holding.

Some hon. Members of the Opposition have said that within six months the determination of the local area about the size of a family holding may not be possible and that Government may ask for further time. I do not think it needs even six months. Do you think the whole thing will be surveyed? Where there is 22 we can fix as 20. What is there to fix? Can any human being survey the entire land? Limits have been given. It does not need even these six months. Therefore let not the critics of this portion of the Bill be under a delusion that it is going to take a lot of State's time and money to determine the size in a local area. First of all we determine the local area. It is very diffi-

cult to divide a village which consists of all the soils and we have to declare the entire village as local area. I am all ways reminded about the minimum wages. It was said that minimum wages must be fixed for agricultural labour. They wanted to start an enquiry. If we begin to enquire it may take thousands of years. So fix some wage there and adjust itself. Nothing is going to happen and all this calculation and all this discussion when we come to practicalities fade away and it is only a hair splitting discussion that happens. But in reality there is no difficulty in determining the local area and in determining the size of the family holding there.

With this analysis of mine I support the idea of arriving at the size of the family holding based on land revenue assessment. In certain amendments it was said Rs 32 0 8. So far as Kainataka and Mathwada areas are concerned my friends belonging to my party do not object to it. Very honestly they do not object to it. But the whole trouble is about the Telangana because the wet assessment is there the water rate is not separate from the over all assessment there are lands for which payment is made up to Rs 16 18 01 20 and for the second crop half of it. So if we fix the same amount the wet land that may be available in Telangana will be very little. In such a case the suggestion that has been made is very useful that in no case for calculating the wet area the dhara or the assessment should not be taken as more than Rs 10. If the mover of the amendment agrees, I would like to put it up to the maximum of Rs 10 because there may be lands whose assessment may be Rs 9 or Rs 8. Therefore for calculation purposes the maximum of Rs 10 should be taken. In such a case when it is Rs 45 or Rs 50 5 acres of land is assured. Those who plead for landlords also let them take note of it that when there are 6 acres even 3 acres may be fixed. Therefore when it is Rs 50 assessment and the maximum of Rs 10 has been there the method of calculation gives us up to a limit of 5 acres. I would like to represent to the hon. Chief Minister who has moved this Bill that even in fixation of acreage we have to depend upon the land revenue department which fixed the assessment also. We cannot escape that. When we depend for acreage some inaccuracies which reflect on the assessment will be there. If the assessment is wrong the classification of land also must be wrong and that percentage may come to 25 or 30. Suppose this error is there. Even then I would ask 'where is the land going to be?' It is there. It is not going to be

taken away by anybody by commercial classes. We have prohibited everybody. Some land may be snatched by the tenant or got for the tenant. That is all what happens. We must know that in the same agricultural sector between the landlord and tenant we are adjusting a few acres that way or this way. It is not going to matter much. Day before yesterday I have submitted for a few more acres to the basic holding. Here I am going to plead that one or two acres this way or that do not matter very much. But what matters much is the method of determination. I am very glad that the hon. Member from Ippaguda has agreed and allowed an elbow room. I think it is a healthy response a healthy suggestion. This can be taken advantage of. Those critics who say that the fixation of revenue for the fixation of the size of a family holding is low have been given an opportunity now to take advantage of it. I do not think anybody can dispute on the method of determination based on revenue. They cannot dispute about its bona fides. So I very strongly plead and appeal—and whatever terminology is in my possession—not in strong terms but in appealing terms I put it and request the hon. the Chief Minister to accept the suggestion of fixing the family holding with land revenue assessment as the basis.

Thank you. Su. [8 p.m.]

*The House then adjourned till Nine of the Clock. Thus/17
the 17th December 1953*
